MON.30.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 249
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز پیر 30/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 249
26/ربیع الاول 1446ھ
قیمت:00=3 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جیولرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

جموں وکشمیر میں تیسرے مرحلہ کی انتخابی مہم کا اختتام

کل پولنگ، صدر کانگریس ملکارجن کھرگے الیکشن ریالی کے دوران بیہوش ہوگئے

ادھم پور/سرینگر: جموں وکشمیر اسمبلی الیکشن میں تیسرے مرحلہ کی انتخابی مہم کا آج اختتام ہوگیا جہاں منگل یکم اکتوبر کو رائے دہی ہوگی۔ انتخابی تشہیر کے آخری دن کانگریس نے زور وشور سے اپنی مہم چلائی اور اس کے کئی اہم قائدین نے انتخابی ریالیوں سے خطاب کیا۔ پولنگ کے تیسرے اور آخری مرحلے میں بڑی سیاسی جماعتوں بالخصوص بی جے پی، کانگریس، این سی اور پی ڈی پی نے پاکستان سمیت اہم مسائل پر شدید بیانات دئے۔ 370، دہشت گردی اور ریزرویشن جیسے مسائل بھی تقریروں میں شامل تھے۔ اس اہم مرحلے میں سات اضلاع ' جموں خطہ میں جموں، ادھم پور، سامبا اور کٹھوعہ اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپواڑہ میں 40 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کیا گیا ہے جہاں یکم اکتوبر کو ووٹنگ ہوگی۔ اس مرحلے میں سابق نائب وزرائے اعلیٰ تارا چند (کانگریس) اور مظفر بیگ سمیت 415 امیدواروں کی انتخابی قسمت داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ آخری مرحلے میں، جموں ضلع میں سب سے زیادہ 109 امیدوار ہیں، اس کے بعد بارہمولہ (101)، کپواڑہ (59)، بانڈی پورہ (42)، ادھم پور (37)، کٹھوعہ (35) اور سانبہ (32) ہیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اتوار کو جموں میں ایک ریالی سے خطاب کے دوران اسٹیج پر بیہوش ہوگئے جس وجہ سے ریالی میں خوف وہراس پھیل گیا۔ کانگریس ترجمان کے مطابق پارٹی صدر کی حالت اب مستحکم ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسٹیج پر موجود کانگریس لیڈران اور سیکورٹی نے انہیں سنبھالا۔ کانگریس ذرائع کے مطابق ملکارجن کھرگے کی حالت مستحکم ہے اور انہیں آرام کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ریالی کے دوران کانگریس کے جموں وکشمیر انچارج بھرت سنگھ سولنکی نے کارکنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں پارٹی صدر جلد صحت یاب ہوں گے۔ جموں وکشمیر یکم اکتوبر کو انتخابات کے تیسرے اور آخری مرحلے کے لیے تیار ہے، آج کے بعد یونین کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی مہم چلانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جموں وکشمیر میں ایک دہائی میں ہونے والے پہلے اسمبلی انتخابات میں پہلے مرحلے کی پولنگ 18 ستمبر کو ہوئی جبکہ دوسرا مرحلہ 25 ستمبر کو ختم ہوا۔ نتائج کا اعلان 8 اکتوبر کو کیا جائے گا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے ادھم پور میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے حوالے سے اپنی توقعات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کانگریس کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی اور بی جے پی پر کڑی تنقید کی۔ پائلٹ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا یہ دعویٰ کہ وہ مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنانے جارہی ہے، محض ایک 'خیالی پلاؤ' ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی یہ سمجھ چکی ہیکہ اس ریاست میں کانگریس اور نیشنل کانفرنس کا اتحاد ایک نئی حکومت بنائے گا۔ یہاں تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے اور لوگوں نے تبدیلی کا ارادہ کرلیا ہے۔ بی جے پی کے خلاف ملک بھر میں ایک ماحول بن رہا ہے اور لوگ کانگریس کو ایک بہتر متبادل سمجھنے لگے ہیں۔

گجرات میں درگاہ، قبرستان اور مسجد کو شہید کردیا گیا

سپریم کورٹ کے حکم کی کھلی خلاف ورزی، عوام کا شدید احتجاج

گاندھی نگر: سپریم کورٹ کے حکم کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے حکام نے حال ہی میں گجرات کے گرسومناتھ علاقہ میں ایک 500 سال پرانے قبرستان، مسجد اور درگاہ کو منہدم کر دیا۔ یہ کارروائی سومناتھ ترقیاتی منصوبہ کی راہ ہموار کرنے کے لیے کی گئی ہے، جس کے خلاف عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس غیر قانونی مسماری کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کیا، جن میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ احتجاجیوں نے حکومتی کارروائی کو تاریخی اور ثقافتی ورثہ کے خلاف قرار دیتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا۔ انہوں نے حکام کے خلاف نعرے لگائے اور مطالبہ کیا کہ ان کی مذہبی اور ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھا جائے۔ مظاہرین نے کہا کہ یہ جگہیں نہ صرف ان کی مذہبی عبادت کے مقامات تھیں، بلکہ علاقہ کی تاریخی ورثہ بھی تھیں۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ اس طرح کی غیر قانونی کارروائیوں سے باز رہیں اور تاریخی مقامات کی حفاظت کریں۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ مسماری ترقیاتی منصوبے کے تحت کی گئی ہے، جس کا مقصد علاقہ کی ترقی کرنا ہے۔ تاہم، مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کی ترقی کے نام پر ان کی مذہبی جگہوں کو مسمار کرنا ناقابل قبول ہے۔ سماجی کارکنوں اور مختلف مذہبی رہنماؤں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس فیصلے کو واپس لے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور سماجی امن کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ مظاہرین نے حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کی آوازیں سنیں اور ان کے مذہبی مقامات کو محفوظ رکھیں۔ انہوں نے حکومت کے خلاف اپنے احتجاج کو جاری رکھنے کا عزم کیا، جب تک کہ ان کی درخواستیں پوری نہ کی جائیں۔ یہ واقعہ نہ صرف گجرات بلکہ ملک بھر میں مذہبی اور ثقافتی مقامات کی حفاظت کے حوالے سے ایک اہم سوال اٹھاتا ہے۔ لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ترقی کے نام پر ان کی مذہبی شناخت اور ثقافتی ورثے کو کیوں خطرے میں ڈالا جارہا ہے۔

اسٹالن کے بیٹے اُدے ندھی ڈپٹی چیف منسٹر مقرر

چینائی: چیف منسٹر ٹاملناڈو ایم کے اسٹالن کی جانب سے بیٹے اُدے ندھی اسٹالن کو ریاست کا ڈپٹی چیف منسٹر بنانے کا اعلان کردیا گیا ہے۔ یعنی والد وزیراعلیٰ کی کرسی پر اور بیٹا نائب وزیر اعلیٰ کی کرسی پر فائز ہوں گے۔ اس بڑے اعلان کے علاوہ بھی ریاست کی ڈی ایم کے حکومت نے کابینہ میں کئی دیگر بڑے ردوبدل کا فیصلہ کیا ہے۔ سینتھل بالاجی کی پھر سے ریاستی کابینہ میں واپسی ہوئی ہے۔ میڈیا میں بتایا جارہا ہے کہ گورنر ہاؤس سے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن میں اُدے ندھی کے نائب وزیراعلیٰ بنانے کے علاوہ کچھ دیگر فیصلوں کی بھی اطلاع دی گئی ہے۔ چیف منسٹر اسٹالن نے سینتھل بالاجی، ڈاکٹر گووی چیزیان، آر راجندرن اور ایس ایم ناصر کو وزارتی کونسل میں شامل کرنے کی بھی سفارش کی اور گورنر نے ان سفارشات کو منظوری دے دی۔ نامزد وزراء کی حلف برداری آج ہوئی۔ اُدے ندھی اسٹالن بحیثیت ڈپٹی چیف منسٹر اور دیگر قائدین نے وزارتی عہدہ کیلئے 29 ستمبر کی دوپہر 3.30 بجے چینائی میں واقع گورنر ہاؤس میں حلف لیا۔

حسن نصراللہ شہادت کیخلاف کراچی میں ریالی

اسلام آباد: کراچی میں حزب اللہ کے سربراہ حسن نصراللہ کے قتل کے خلاف ریالی نکالی گئی۔ ریالی کے شرکاء اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ اسرائیلی حملے میں حسن نصراللہ کی اسرائیلی حملے میں شہادت کے خلاف کراچی میں آج برہم عوام نے ریالی نکالی اور اسرائیل کے حملوں کی مذمت کی گئی۔ پولیس نے مظاہرین کو ایم ٹی خان روڈ پر روک دیا گیا، جس پر مظاہرین نے سخت برہمی کا اظہار کیا اور سنگباری کی تو پولیس کی جانب سے ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس کے شیل برسائے گئے۔ سنگباری سے ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ مظاہرین کے پتھراؤ سے متعدد صحافی زخمی ہوگئے۔ ایم ٹی خان روڈ پر مظاہرین نے ایک موٹر سائیکل کو آگ لگادی۔

دہلی میں امن وامان کی صورتحال انتہائی ابتر: کجریوال

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے رہنما اروند کجریوال نے قومی دارالحکومت میں کاروباری اداروں پر فائرنگ کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ دہلی میں امن وامان ٹوٹ گیا ہے اور جنگل راج جاری ہے۔ دہلی کے سابق وزیراعلیٰ کجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو فوری طور پر موثر اقدامات کرنے ہوں گے کیونکہ قومی دارالحکومت میں امن وامان برقرار رکھنا ان کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ اس نے کہا کہ دہلی میں لا اینڈ آرڈر ختم ہوگیا ہے۔ ملک کے دارالحکومت میں لوگ غیر محفوظ محسوس کررہے ہیں۔ گزشتہ چند دنوں میں دہلی کے مختلف حصوں سے فائرنگ کے واقعات سامنے آئے ہیں جہاں سیکنڈ ہینڈ لگژری کار شو رومز، ایک ہوٹل اور ایک مٹھائی کی دکان کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ پولیس کو شبہ ہیکہ ان واقعات کا تعلق بھتہ خوری کی کوشش ہے۔ جمعہ کو دہلی اسمبلی اجلاس میں اے اے پی کے حکمران ایم ایل ایز نے امن و امان کا مسئلہ اٹھایا اور دعویٰ کیا کہ دارالحکومت میں تاجروں اور تاجروں کو مختلف گروہوں سے بھتہ خوری کیلئے موصول ہونے والی کالوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے دہلی پولیس پر کوئی کارروائی نہ کرنے کا الزام بھی لگایا اور دعویٰ کیا کہ لوگوں کا ان پر سے اعتماد ختم ہوگیا ہے۔

خواتین کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے 'اندرا فیلوشپ' میں شامل ہونا چاہیے: راہل گاندھی

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے خواتین کو بااختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیاست میں ان کی شمولیت ناگزیر ہے۔ اتوار کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے سیاست میں دلچسپی رکھنے والی خواتین سے اپیل کی کہ وہ اندرا فیلوشپ میں شامل ہوکر خواتین پر مرکوز سیاست کا حصہ بنیں۔ اندرا فیلوشپ، جو کہ ایک سال پہلے شروع کی گئی تھی، خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کا ایک اقدام ہے۔

الیکٹورل بانڈ معاملے پر ایف آئی آر کے بعد

کانگریس کا سیتارمن سے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی: 29/ستمبر (ایجنسیز) عدالت کی ہدایت پر الیکٹورل بانڈ معاملے میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے خلاف ایف آئی درج ہونے کے بعد کانگریس نے ان سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی پارٹی نے الیکٹورل بانڈ کو بی جے پی کی طرف سے رقم جمع کرنے کے لیے کی جارہی 'بھتہ خوری' قرار دیا۔ دہلی میں واقع اے آئی سی سی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران سینئر کانگریس لیڈر اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی اور مواصلات کے انچارج جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وضاحت کی کہ ایف آئی آر کانگریس پارٹی کے کہنے پر درج نہیں ہوئی، بلکہ یہ خصوصی عدالت کی ہدایت پر درج کی گئی ہے۔ ڈاکٹر سنگھوی نے کہا کہ قانون کے مطابق ایک مناسب عمل ہوتا ہے جیسے سمن، پوچھ گچھ اور گرفتاری۔ اس معاملے میں جرم کا ارتکاب واضح ہوچکا ہے، جس کی وجہ سے ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن ملزم نمبر ایک ہیں، جبکہ اس میں ای ڈی، بی جے پی اور دیگر شامل ہیں جو مل کر کمپنیوں سے ای بی ایس کے ذریعے پیسہ حاصل کرنے کی سازش کررہے ہیں۔ انہوں نے اسے 'بھتہ خور بی جے پی اسکیم' قرار دیا۔ ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ یہ آئین کی بنیادی ساخت پر براہ راست حملہ ہے، کیونکہ یہ انتخابات میں دوسری جماعتوں کے لیے ہموار میدان کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ انہوں نے پہلے کی ایک قانون کمیشن کی رپورٹ کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا ہے کہ مالی فائدہ پارٹیوں اور امیدواروں کے لیے جیت کی راہ ہموار کرتا ہے۔ انہوں نے الیکٹورل بانڈ اسکیم کے استعمال کے بارے میں ایک پیٹرن کا ذکر کیا، جیسے کس وقت کسی خاص کمپنی نے ای بی خریدی، کتنی بار ای ڈی اور آئی ٹی اس کے دروازے پر دستک دی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح الیکٹورل بانڈ نے 'جادو کی چھڑی' کا کام کیا اور جنہیں پہلے دھمکایا گیا انہیں بعد میں بری الزمہ قرار دیا گیا، یا ان کے ساتھ نرمی سے پیش آیا گیا۔ ڈاکٹر سنگھوی نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ وزیر خزانہ اپنی مرضی سے یہ نہیں کرسکتی، کیونکہ اس کا اسکرپٹ اور ہدایت صرف ایک جگہ سے آتی ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ کس کی ہدایت پر ہوا ہے! اس موقع پر جے رام رمیش نے زور دیا کہ وزیر خزانہ کو اخلاقی، قانونی اور سیاسی وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ آف انڈیا نے الیکٹورل بانڈ کو غیر قانونی قرار دیا تھا اس کے بعد ہی اسٹیٹ بینک آف انڈیا بانڈ کے خریداروں کے ناموں کا انکشاف کرنے پر مجبور ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ کانگریس پارٹی نے اپنے وسائل کا استعمال کرتے ہوئے 'پائتھن' سافٹ ویئر کوڈ کے ذریعے استعمال شدہ طریقوں کا پتہ لگایا۔ انہوں نے سازش کے چار طریقے بیان کیے 'چندہ دو، دھندا لو'، 'ٹھیکہ لو، چندہ دو'، 'ہفتہ وصولی' اور فرضی کمپنیوں کا استعمال۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے گزشتہ 5 سالوں میں اس اسکیم کے ذریعے 6000 کروڑ روپے جمع کیے۔ انہوں نے الیکٹورل بانڈ کے نام پر گھوٹالہ کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے قیام کا مطالبہ کیا۔

چھتیس گڑھ میں آئی ای ڈی دھماکہ، سی آر پی ایف کے 5 جوان زخمی

رائے پور: چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے تریم تھانہ علاقے میں آئی ای ڈی دھماکے میں پانچ فوجی زخمی ہوگئے۔ بیجاپور کے ایس پی جیتیندر یادو نے فوجیوں کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، یہ واقعہ اتوار کی صبح تقریباً 7 بجے پیش آیا۔ تمام جوانوں کا تعلق سی آر پی ایف کی 153 ویں بٹالین سے ہے۔ سی آر پی ایف کیمپ دھماکے کی جگہ سے صرف 350 میٹر کے فاصلے پر تھا۔ زخمیوں کے نام اے سی ساکیت، انسپکٹر سنجے، سی ٹی/ڈی ایچ پون کلیان، سی ٹی/جی ڈی لوچن موہتا، اور سی ٹی/جی ڈی دولے راجندر ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، فوجی چناگیلور سی آر پی ایف کیمپ سے ڈیمائننگ ڈیوٹی پر گئے تھے۔ دھماکہ دیسی ساختہ بم کو ناکارہ بنانے کے دوران ہوا۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ ٹیم نے تریم اور گونڈم کے درمیان ایک آئی ای ڈی بم کا پتہ لگایا تھا۔

اسرائیلی معیشت پر جنگ کے منفی اثرات، 'موڈیز' کی کریڈٹ ریٹنگ میں پھر کمی

تل ابیب: حماس اور حزب اللہ کے ساتھ اسرائیل کی جنگ انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ روزانہ معصوم بچوں، خواتین اور بے قصور لوگوں کی جانیں جارہی ہیں۔ لیکن جنگ بندی کیلئے اب تک پوری دنیا کوئی مثبت فیصلہ نہیں کرپائی ہے۔ اب جنگ کا اثر معیشت پر بھی پڑنے لگا ہے اور اسرائیل اس کے نرغے میں ہے۔ امریکی ریٹنگ ایجنسی موڈیز٭ نے اس سال دوسری بار اسرائیل کی کریڈٹ ریٹنگ کم کردی ہے۔ اس مرتبہ دومقام کی کٹوتی کی گئی ہے۔ ساتھ ہی اس کی وجہ لبنان کے ساتھ جنگ اور اسرائیل کی جنگ کو ختم کرنے کی پالیسی میں کمی کو قرار دیا گیا ہے۔ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی نے اسرائیل کا اسکور A2 سے کم کرکے Ball کردیا ہے۔ اس کے بعد اب اسرائیل کی معیشت پر اس کا منفی اثر پڑے گا۔ اس کے سبب اسرائیل کو مستقبل میں قرض لینے کے مسئلہ کا بھی سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ کم کریڈٹ ریٹنگ کی وجہ سے حکومت کو قرض لینے کے لیے زیادہ سود کی ادائیگی کرنی پڑے گی۔ اس طرح ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل کو جنگ بندی کے لیے مثبت پہل نہیں کرنے کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اسرائیل کو جنگ کی لاگت پورا کرنے کے لیے ابھی زیادہ پیسوں کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاروں کو ملک میں سرمایہ کاری کے لیے زیادہ جوکھم نظر آرہا ہے۔ 7 اکتوبر کو شروع ہوئی لڑائی کے بعد سے براہ راست جنگی لاگت بڑھ کر 6.67 بلین ڈالر سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اس دوران حماس کے جنگجوؤں نے اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر حملہ کیا تھا۔ اس میں تقریباً 1200 لوگ مارے گئے تھے جبکہ 251 لوگوں کو یرغمال بنالیا گیا تھا٭ موڈیز٭ کے مطابق اسرائیل اس وقت سیکوریٹی جوکھم بڑھ رہا ہے۔ اس کے علاوہ وہاں جنگ میں بھی شدت آگئی ہے۔ ایسے میں ہم تیز اور مضبوط اقتصادی اصلاح کی امید نہیں کرتے ہیں جس کی وجہ سے معیشت بھی دھیمی رفتار سے آگے بڑھے گی جس سے ہمارے پہلے کے اندازہ کے مقابلے میں عوامی قرضوں کے تناسب کے استحکام کے امکانات اور بھی کم ہوجائیں گے۔

وزیراعظم مودی نے میک ان انڈیا پہل کی تعریف کی

نئی دلی - 29/ستمبر - ایم این این - اپنی حکومت کے پرچم بردار میک ان انڈیا٭ پہل کے 10 سال مکمل کرنے کے ساتھ، وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان ایک مینوفیکچرنگ پاور ہاؤس بن گیا ہے اور یہ ملک کی نوجوان طاقت کی وجہ سے ہے کہ پوری دنیا ہماری طرف دیکھ رہی ہے۔ جیسا کہ میک ان انڈیا٭ پہل نے گزشتہ ہفتے اپنی 10 ویں سالگرہ منائی، وزیراعظم نے اپنے ماہانہ من کی بات٭ ریڈیو نشریات میں اس کے بارے میں بات کی اور کہا کہ اس مہم کی کامیابی میں ملک کی بڑی صنعتوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی صنعتوں کا تعاون بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، "آج مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ غریبوں، متوسط طبقے اور ایم ایس ایم ایز کو اس مہم سے کافی فائدہ ہورہا ہے۔ اس مہم نے ہر طبقے کے لوگوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج، ہندوستان ایک مینوفیکچرنگ پاور ہاؤس بن گیا ہے اور یہ ملک کی نوجوان طاقت کی وجہ سے ہے کہ پوری دنیا ہماری طرف دیکھ رہی ہے۔ چاہے وہ آٹوموبائل، ٹیکسٹائل، ہوابازی، الیکٹرانکس یا دفاع... ملک کی برآمدات کا ہر شعبہ مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں ایف ڈی آئی کا مسلسل اضافہ میک ان انڈیا٭ کی کامیابی کی داستان بیان کررہا ہے۔ اب ہم بنیادی طور پر دو چیزوں پر توجہ مرکوز کررہے ہیں... پہلی کوالٹی ہے، یعنی ہمارے ملک میں بننے والی اشیا عالمی معیار کی ہونی چاہئیں اور دوسری ووکل فار لوکل یعنی مقامی مصنوعات کو زیادہ سے زیادہ پروموشن حاصل کریں۔ من کی بات٭ میں ہم نے میری پروڈکٹ میرا فخر پر بھی بات کی ہے۔ مقامی مصنوعات کو فروغ دینے سے ملک کے لوگ کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں اسے ایک مثال سے سمجھا جاسکتا ہے۔ مہاراشٹر کے بھنڈارا ضلع میں، ٹیکسٹائل کی ایک پرانی روایت ہے۔ بھنڈارا تسار سلک ہینڈلوم، اپنے رنگ، ڈیزائن اور طاقت کے لیے جانا جاتا ہے۔ بھنڈارا کے کچھ علاقوں میں، 50 سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپس اس کو محفوظ رکھنے کے لیے کام کررہے ہیں۔ اس میں خواتین کی بہت زیادہ شرکت ہے۔ یہ ریشم تیزی سے مقبول ہورہا ہے اور مقامی کمیونٹیز کو بااختیار بنارہا ہے اور یہی میک ان انڈیا کی روح ہے۔ اس تہوار کے موسم میں مودی نے عوام پر زور دیا کہ وہ جو کچھ بھی خریدتے ہیں وہ لازمی طور پر میڈ ان انڈیا ہونا چاہیے۔

سعودی عرب نے مساجد میں مظلوم فلسطینیوں کے حق میں دعا پر پابندی عائد کردی

ریاض: سعودی عرب کے شہزادے محمد بن سلمان نے کہا ہے کہ "فلسطینی مسئلہ مجھے متاثر نہیں کرتا۔ میں صرف اپنے ملک کی پرواہ کرتا ہوں۔" سعودی حکومت نے مساجد میں فلسطین کے حق میں دعا کرنے پر پابندی عائد کردی ہے۔ اس کے علاوہ، ملک میں فلسطین کے حق میں نعرے بازی بھی ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ اس فیصلہ سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ حکومت سعودی عرب کی ترجیحات میں فلسطینی مسئلہ اب کم اہمیت اختیار کرچکا ہے اور یہ اپنے اندرونی امور پر زیادہ توجہ مرکوز کررہی ہے۔ یہ اقدامات سعودی عرب میں موجود مذہبی اور سیاسی جذبات کی تبدیلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس کے باعث عوامی سطح پر فلسطینی حمایت کی مہمات پر سختی سے پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

شاہ رخ خان اور رانی مکھرجی کو بہترین اداکار اور اداکارہ کا آئیفا ایوارڈ

'اینیمل' کو بہترین فلم کا اعزاز، ابوظہبی میں آئیفا ایوارڈ شو کا دوسرا دن بالی ووڈ ستاروں کے نام

ابوظہبی: بالی ووڈ کے کنگ خان شاہ رخ خان اور اداکارہ رانی مکھرجی کو بہترین اداکار اور بہترین اداکارہ کا انٹرنیشنل انڈین فلم اکیڈمی ایوارڈ (آئیفا) دیا گیا۔ ابوظہبی میں تین روزہ آئیفا ایوارڈ شو کا دوسرا دن بالی ووڈ ستاروں کے نام رہا۔ بہترین اداکار کا ایوارڈ شاہ رخ خان کو فلم جوان جب کہ بہترین اداکارہ کا ایوارڈ رانی مکھرجی کو فلم مسز چٹرجی ورسز ناروے کیلئے دیا گیا۔ بہترین فلم کا ایوارڈ فلم اینیمل کو دیا گیا۔ ودھو ونود چوپڑا کو فلم 12 ویں فیل کیلئے بہترین ہدایت کاری کا ایوارڈ ملا۔ بہترین معاون اداکار کا ایوارڈ انل کپور کو فلم اینیمل کیلئے دیا گیا جبکہ شبانہ اعظمی کو فلم راکی اور رانی کی پریم کہانی کیلئے بہترین معاون اداکارہ کا ایوارڈ دیا گیا۔ بوبی دیول کو فلم اینیمل کے لیے بہترین اداکار (منفی کردار) کا ایوارڈ ملا۔ بہترین کہانی، راکی اور رانی کی پریم کہانی، بہترین موسیقی فلم اینیمل، بہترین گیت، سدھارتھ گریما (اینیمل کا گانا ستر نگا)، بہترین پلے بیک سنگر بھوپندر ببل، گانا ارجن ویلی فلم اینیمل، بہترین پلے بیک سنگر (خواتین) شلپا راؤ، چلیے یا فلم جوان کیلئے دیا گیا۔ آوٹ اسٹینڈنگ کانٹریبیوشن ٹو انڈین سینما، جینتی لال گڈا، ہیما مالنی، اچیومنٹ آن کمپلیٹنگ 25 ایئرز ان سینما کا ایوارڈ کرن جوہر کو دیا گیا۔ اس تقریب میں بالی ووڈ کی کئی بڑی شخصیات نے شرکت کی۔

آسمان پر دو چاند نظر آئیں گے

لندن: آسمان پر ہم نے ہمیشہ ایک چاند کو ہی دیکھا ہے تاہم اب دو ماہ کیلئے ہم آسمان پر دو چاندوں کا مشاہدہ کریں گے۔ ہم اب آسمان پر چاند کے ساتھ ایک اور ننھا چاند بھی دیکھ سکیں گے۔ یہ مہمان چاند 57 دن تک ہماری زمین کے چاند کا ہمسفر رہے گا اور سورج اور زمین کے مدار میں چکر لگائے گا۔ وہیں بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق دوسرا چاند اس قدر چھوٹا اور تاریک ہوگا کہ اسے دیکھنے کیلئے آپ کو پروفیشنل ٹیلی سکوپ درکار ہوگی۔ اسے سادی آنکھ سے نہیں دیکھا جاسکتا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ماہرین فلکیات کا کہنا ہے کہ ایک ڈبل ڈیکر بس کے حجم جتنا سیارچہ اس ہفتے زمین کے مدار میں داخل ہونے والا ہے۔ میڈیا کے مطابق برطانوی اسکائی نیوز نیٹ ورک کے مطابق یہ سیارہ دو ماہ تک زمین کے اصل چاند کے ساتھ رہے گا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ سیارچہ نظام شمسی میں خلائی چٹانوں کے ایک گروپ پر مشتمل سیارچے کی پٹی کا حصہ ہے، جو سورج کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ یہ ایک چھوٹے سے چاند سے مشابہت رکھتا ہے۔ اسے "PT52024" کا نام دیا جائے گا۔ یہ ایک عارضی مدت کے لیے زمین کی کشش ثقل کے اثر و رسوخ کے میدان میں ہوگا اور یہ زمین کے چاند کا ساتھی ہوگا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
30 Sep. 2024

حزب اللہ اور اسرائیل کا تنازع: تاریخی پس منظر اور حالیہ کشیدگی کا تجزیہ

سید واصف اقبال گیلانی (بہار شریف نالندہ)

حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع اب اپنے خطرناک ترین مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ حالیہ دنوں میں دونوں فریقوں کے درمیان کشیدگی میں شدت آئی ہے، جس نے ایک مرتبہ پھر دنیا بھر کی توجہ اس دیرینہ مسئلے کی طرف مبذول کروائی ہے۔ حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ کی ہلاکت کے بعد حالات مزید سنگین ہو گئے ہیں، اور لبنان کے مختلف علاقوں میں فضائی حملے اور زمینی جھڑپیں بڑھ چکی ہیں۔ اس تنازع کا آغاز 1982 میں ہوا تھا، جب اسرائیل نے لبنان پر چڑھائی کی، اور آج بھی یہ تنازع مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کا ایک بڑا سبب ہے۔ یہ تنازع محض حالیہ دنوں کا نہیں، بلکہ اس کی جڑیں تقریباً پچاس سال پہلے تک جا ملتی ہیں۔ 1982 میں اسرائیل نے لبنان پر چڑھائی کی اور جنوبی لبنان پر قبضہ کر لیا۔ اس حملے کا مقصد فلسطینی آزادی تنظیم (PLO) کے جنوبی لبنان سے کیے گئے حملوں کا جواب دینا تھا۔ اس وقت لبنان میں خانہ جنگی کی صورتحال تھی، جس نے اسرائیل کی مداخلت کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ حزب اللہ اسی دوران ایک مزاحمتی تحریک کے طور پر سامنے آئی، جس کا مقصد اسرائیلی قبضے کے خلاف جدوجہد کرنا تھا۔ حزب اللہ کی بنیاد 1982 میں رکھی گئی، جب شیعہ کمیونٹی کے نوجوانوں نے اسرائیل کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کیا۔ یہ جماعت ایران کے انقلاب سے متاثر تھی، اور ایران نے حزب اللہ کی عسکری اور مالی مدد کی۔ حزب اللہ نے بہت جلد لبنان میں اپنی طاقت مستحکم کر لی اور جنوبی لبنان میں اسرائیلی قبضے کے خلاف کامیاب مزاحمت کی۔ 1985 تک حزب اللہ نے اسرائیلی فوج کو جنوبی لبنان سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اسرائیل نے لبنان کے جنوبی حصے میں ایک سیکیورٹی زون قائم کیا، جسے حزب اللہ نے مسلسل نشانہ بنایا۔ حزب اللہ نے اس دوران اپنے عسکری وسائل میں بھی اضافہ کیا اور اپنی مقبولیت کو بڑھایا، خاص طور پر شیعہ اکثریتی علاقوں میں۔ 1992 میں لبنان کی خانہ جنگی کے خاتمے کے بعد حزب اللہ نے سیاست میں بھی قدم رکھا۔ حزب اللہ نے پارلیمنٹ میں نشستیں حاصل کیں اور ملک کی سیاست میں ایک اہم قوت بن کر ابھری۔ اس سیاسی عمل نے حزب اللہ کو لبنان کی داخلی سیاست میں مزید طاقتور بنا دیا، اور اس نے اپنی فوجی جدوجہد کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات بھی شروع کیں، جس سے اسے عوامی حمایت حاصل ہوئی۔ 1993 میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک اہم جنگ لڑی گئی، جسے لبنان میں سات روزہ جنگ کہا جاتا ہے۔ اس جنگ میں حزب اللہ نے شمالی اسرائیل پر حملے کیے، جس کے جواب میں اسرائیل نے لبنان کے مختلف علاقوں پر شدید بمباری کی۔ اس جنگ میں 118 لبنانی شہری ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہوئے، جبکہ ہزاروں عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ 1996 میں اسرائیل نے ایک اور بڑی فوجی کارروائی کی، جس کا مقصد حزب اللہ کو جنوبی لبنان سے باہر نکالنا تھا۔ اس حملے میں قانا نامی گاؤں پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 106 لبنانی شہری شہید ہوئے، جن میں سے 37 بچے تھے۔ یہ واقعہ بین الاقوامی سطح پر شدید مذمت کا باعث بنا اور حزب اللہ کی مزاحمت کو مزید تقویت ملی۔ 2006 کی جولائی جنگ، حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان سب سے بڑی اور شدید جنگوں میں سے ایک تھی۔ اس جنگ میں

لبنان کے 200,1 سے زائد افراد شہید ہوئے، جبکہ اسرائیل کو بھی جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ اس جنگ نے لبنان کی معیشت اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا۔ 2009 میں حزب اللہ نے اپنا نیا منشور جاری کیا، جس میں اس نے اپنے سیاسی اور عسکری مقاصد کی وضاحت کی۔ اس منشور میں حزب اللہ نے اسرائیل کے خلاف اپنی جدوجہد کو جاری رکھنے کا عہد کیا، لیکن ساتھ ہی لبنان کی داخلی سیاست میں بھی قومی اتحاد کی بات کی۔ 2012 میں حزب اللہ نے شام کی خانہ جنگی میں بشار الاسد کی حکومت کا ساتھ دیا۔ اس اقدام کو عرب دنیا میں تنقید کا سامنا کرنا پڑا، لیکن حزب اللہ کا دعویٰ تھا کہ اس کا مقصد لبنان کو اسلامی شدت پسند گروہوں سے بچانا ہے۔ شام کی خانہ جنگی میں حصہ لینے سے حزب اللہ کو عسکری تجربہ حاصل ہوا، جس نے اسے اسرائیل کے خلاف مزید مضبوط بنا دیا۔ 2023 میں غزہ پر اسرائیل کے حملے کے دوران حزب اللہ نے اسرائیل پر راکٹ حملے کیے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی۔ لبنان میں ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے اور سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔ حزب اللہ نے غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں اسرائیل پر حملے جاری رکھے، اور اس دوران اسرائیل نے لبنان میں کئی فضائی حملے کیے، جن میں حزب اللہ کے اہم رہنما بھی ہلاک ہوئے۔ ستمبر 2024 میں حزب اللہ کے ہزاروں جنگجوؤں کے پیجر ڈیوائسز ایک دھماکے سے پھٹ گئے، جس کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک اور 750,2 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ حزب اللہ نے اس حملے کا الزام اسرائیل پر عائد کیا اور اس کے جواب میں مزید حملے کرنے کا اعلان کیا۔ اس واقعے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے، اور لبنان میں دوبارہ جنگ کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان تنازع نہ صرف لبنان اور اسرائیل کے لیے، بلکہ پورے مشرق وسطیٰ کے امن و امان کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ اس تنازع کے اثرات نہ صرف سیاسی اور عسکری ہیں، بلکہ یہ علاقے کی معیشت اور عوام کی زندگیوں پر بھی براہ راست اثر انداز ہو رہے ہیں۔ مستقبل میں اس تنازع کا کیا رخ ہوگا، یہ کہنا مشکل ہے، لیکن ایک بات طے ہے کہ یہ مسئلہ جلد حل ہوتا نظر نہیں آتا اور مزید خونریزی کا اندیشہ برقرار ہے۔ تنازع کی یہ طویل تاریخ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان امن مذاکرات یا معاہدے کرنا کتنا مشکل ہے۔ کئی جنگوں اور حملوں کے بعد بھی یہ مسئلہ حل نہیں ہوا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان دیگر علاقائی عوامل اور بیرونی طاقتیں، جیسے ایران، اس تنازع میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حزب اللہ کی تشکیل میں ایران کا اہم کردار رہا ہے، اور آج بھی ایران اسے مالی اور عسکری مدد فراہم کرتا ہے۔ ایران کی حزب اللہ کی حمایت اس پورے تنازع کو مزید پیچیدہ بناتی ہے، کیونکہ یہ علاقائی طاقت کے کھیل کا حصہ ہے۔ ایران کا کردار اس تنازع کو عالمی سطح پر دلچسپی کا باعث بناتا ہے، کیونکہ اس سے مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک بھی اس میں بالواسطہ ملوث ہو جاتے ہیں۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی حزب اللہ کے ذریعے مزید بڑھ جاتی ہے، جو ایک پراکسی جنگ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ حزب اللہ ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے کیونکہ یہ محض ایک عسکری تنظیم نہیں، بلکہ یہ لبنان کی سیاست میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے سیاسی اثر و رسوخ کے ساتھ ساتھ اس کی عسکری قوت نے اسے لبنان کے اندرونی اور بیرونی معاملات میں ایک مرکزی قوت بنا دیا ہے۔ حزب اللہ کی یہ دوہری حیثیت اسے ایک پیچیدہ اور مشکل فریق بناتی ہے۔ جہاں یہ لبنانی سیاست میں اپنی جگہ بناتی ہے، وہیں یہ اسرائیل کے خلاف اپنی عسکری کارروائیوں کو بھی جاری رکھتی ہے۔ یہ اس کے حامیوں کو مزید تقویت فراہم کرتا ہے، لیکن اس کے مخالفین کو شدید تحفظات ہیں کہ حزب اللہ کی عسکری سرگرمیاں لبنان کے لیے مزید خطرات پیدا کر رہی ہیں۔ 2023-24 کی غزہ جنگ کے دوران حزب اللہ نے کھل کر فلسطینیوں کی حمایت کی، جس سے لبنان اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا۔ اس دوران اسرائیل نے حزب اللہ کے کئی رہنماؤں کو ہلاک کیا، جس نے تنازع کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ فلسطینی مسئلہ صرف غزہ یا مغربی کنارہ تک محدود نہیں، بلکہ اس کے اثرات پورے مشرق وسطیٰ میں محسوس کیے جاتے ہیں۔ حزب اللہ کی فلسطین کی حمایت اسے ایک علاقائی طاقت کے طور پر مزید مضبوط کرتی ہے، لیکن یہ لبنان کے لیے بھی مشکلات پیدا کرتی ہے، کیونکہ اسرائیل کی جوابی کارروائیاں لبنان کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ ستمبر 2024 میں حزب اللہ کے ہزاروں جنگجوؤں کے پیجر ڈیوائسز کے پھٹنے سے لبنان میں ایک نیا بحران پیدا ہوا۔ حزب اللہ نے فوری طور پر اسرائیل کو اس حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا اور بدلہ لینے کا اعلان کیا۔ یہ واقعہ ایک نئی قسم کی جنگی حکمت عملی کو ظاہر کرتا ہے، جہاں روایتی جنگی محاذوں کے علاوہ جدید ٹیکنالوجی اور انفارمیشن کے استعمال سے مخالفین کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس حملے کے بعد خطے میں ایک اور بڑی جنگ چھڑنے کا خدشہ ہے، جو لبنان کے لیے تباہ کن ہو سکتی ہے۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی نے ایک مرتبہ پھر ثابت کیا ہے کہ یہ تنازع جلد حل ہوتا نظر نہیں آتا۔ دونوں فریقوں کے درمیان طاقت کا توازن مسلسل بدلتا رہتا ہے، اور جب بھی حزب اللہ کو بڑا نقصان پہنچتا ہے، وہ مزید شدید حملوں کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ مستقبل میں اس تنازع کا حل نکالنا مشکل نظر آتا ہے، کیونکہ دونوں فریقوں کے درمیان عدم اعتماد اور دیرینہ مسائل کی وجہ سے مذاکرات کا راستہ بند ہے۔ مزید برآں، حزب اللہ کا سیاسی و عسکری اثر اور ایران کا کردار اس تنازع کو عالمی سطح پر مزید پیچیدہ بناتا ہے۔ اس تنازع کا اثر نہ صرف لبنان پر، بلکہ پورے مشرق وسطیٰ پر پڑتا ہے۔ حزب اللہ کی عسکری سرگرمیاں اور اسرائیل کی جوابی کارروائیاں خطے میں امن و امان کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، عام شہریوں کی ہلاکتیں اور نقل مکانی نے انسانی بحران کو جنم دیا ہے۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

لڑکے اور لڑکیوں کے مزاج اور رویّے کے فرق کو سمجھئے تو لڑکوں کی تعلیمی کارکردگی بھی بہتر ہوگی

لڑکے اور لڑکی کے ذہن، فکر، سوچ، مزاج، اور رویّے میں کچھ فرق ہوتے ہیں۔ سماجی روایات اُن سب کو مزید متاثر کرتی رہتی ہیں اور بہتری کے امکانات وہیں کم ہونے لگتے ہیں۔ اگر کلاس روم میں اساتذہ اور گھر میں والدین ان فرق کی گہرائی تک پہنچتے ہیں اور صحیح سمت میں محنت کرتے ہیں تو لڑکے و لڑکی کے تعلق سے سماج کے بگڑتے توازن کو سنبھالنے و سنوارنے میں ایک بڑی پیش رفت ہوگی۔

۱۔(لڑکا): ایک ہی جگہ پر بڑی دیر تک بیٹھ کر پڑھنے میں اُسے بوریت ہوتی ہے۔
(لڑکی): ایک جگہ پر دیر تک پڑھ سکتی ہے۔

۲۔(لڑکا): ایک گھنٹے کی پڑھائی میں بمشکل ۱۵ر منٹ یکسوئی سے پڑھتا ہے، باقی وقت خیالی پلاؤ کا شکار رہتا ہے۔
(لڑکی): ایک گھنٹے کی پڑھائی میں ۴۰ر منٹ کی پڑھائی یکسوئی کے ساتھ کر لیتی ہے۔

۳۔(لڑکا): وہ اپنے تعلیمی مسائل حل کرنے کے لئے اُستاد سے ملنا کسرِ شان سمجھتا ہے۔
(لڑکی): وہ اپنے تعلیمی مسائل حل کئے بغیر بے چین رہتی ہے

۴۔(لڑکا): اسکول/ کالج میں ٹائم ٹیبل کے مطابق کتابیں لے جانا اُسے پسند نہیں ہے۔
(لڑکی): ٹائم ٹیبل کے مطابق بلکہ زائد کتابیں/ بیاضیں لے جانے میں اُسے بہتری لگتی ہے۔

۵۔(لڑکا): پڑھائی میں دشواری آنے پر کرکٹ کا سہارا لیتا ہے۔
(لڑکی): پڑھائی کی دشواری حل کرنے کسی خاتون ٹیچر یا سہیلی کے گھر پہنچ جاتی ہے۔

۶۔(لڑکا): کرکٹ میں دیوانگی کی حد تک دلچسپی ہے۔
(لڑکی): کرکٹ میں صرف اسکور کی حد تک دلچسپی ہے۔

۷۔(لڑکا): پڑھائی کے نوٹس بنانا اپنی شان کے خلاف سمجھتا ہے۔
(لڑکی): نوٹس نہ صرف بناتی ہے بلکہ اُسے بہتر طریقے سے دوبارہ لکھنا بھی پسند کرتی ہے۔

۸۔(لڑکا): اکثر بے جا اعتماد کا شکار رہتا ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ ایک بار اعادہ کرتا ہے۔
(لڑکی): خوداعتمادی سے پڑھائی اور زیادہ مرتبہ اعادہ بھی کرتی ہے۔

۹۔(لڑکا): عین وقت پر کام کرتا ہے اور اگر اُس میں امیابی ملتی ہے تو سب کو یقین بھی دلاتا ہے کہ عین وقت پر کام کر کے بھی کامیابی ملتی ہے۔
(لڑکی): اپنا کام وقت سے پہلے یا وقت پر پورا کرتی ہے۔ اُس کے لیے ضروری منصوبہ بندی یا ٹائم ٹیبل بھی وہ بناتی ہے۔

۱۰۔(لڑکا): ہمیشہ جلد باز سے کام لیتا ہے اس لئے اُس کا خط بھی کشیدہ یا خراب ہی رہتا ہے۔
(لڑکی): خوش خطی سے لکھتی ہے۔

۱۱۔(لڑکا): ہمیشہ کنفوژن کا شکار رہتا ہے اور اُس کی دماغی کیفیت پرابلم سے پُر یعنی کچھ ایسی رہتی ہے۔
(لڑکی): پرابلم کے بجائے اُس کے حل پر توجّہ دیتی ہے اس لئے اُس کی دماغی کیفیت خوشگوار، کچھ اس طرح ہوتی ہے:

۱۲۔(لڑکا): پڑھائی کرتے کرتے بور ہو گیا تو گھر سے نکل بھی جاتا ہے۔
(لڑکی): پڑھائی کرتے کرتے بور ہو گئی تو صرف مضمون تبدیل کر دیتی ہے۔

۱۳۔(لڑکا): اپنے نِت نئے کمالات کی شیخیاں بگھارنے اُسے اچھا لگتا ہے۔
(لڑکی): باتونی تو وہ بھی ہے مگر میک اپ یا بیوٹی ٹپس پر باتیں کرتی ہے۔

۱۴۔(لڑکا): نکّڑ اُس کی تباہی کا سبب بنتے ہیں۔
(لڑکی): الحمد للہ، لڑکیوں کے کوئی نکّڑ نہیں ہوتے۔

۱۵۔(لڑکا): 'خاندان کا چراغ' جیسے گھر کے القاب پر بے حد جھومتا رہتا ہے۔
(لڑکی): اُسے جھومنے کے لئے کچھ نہیں ہے کیوں کہ وہ صرف 'پرایا دھن' ہے

۱۶۔(لڑکا): اسکول/ کالج سے غیر حاضر رہنے کے لئے اُس کے پاس کئی اسباب ہیں۔
(لڑکی): صرف شادی بیاہ کے لئے غیر حاضر رہنا پسند کرتی ہے کیوں کہ اُسے دُلہن دیکھنا بے حد پسند ہے اس لئے کہ بچپن ہی سے اُسے صرف یہی کہا جاتا رہا ہے کہ اُسے ایک دن دلہن بننا ہے۔

۱۷۔(لڑکا): کلاس میں نیند آجائے تو وہ سو جاتا ہے۔
(لڑکی): صرف اونگھ لیتی ہے کیوں کہ کلاس میں ٹیچر جو بے عزّتی کرے گی وہ اُسے پسند نہیں ہے۔

۱۸۔(لڑکا): ریاضی اور ڈرائنگ میں وہ فطری طور پر اچھا ہوتا ہے مگر اُن مضامین کی مشق نہیں کرتا۔
(لڑکی): زباندانی و سوشل سائنس کے لئے فطری طور پر وہ فِٹ ہے مگر مشق کر کے ریاضی و سائنس میں بھی اچھی کامیابی حاصل کرتی ہے۔

۱۹۔(لڑکا): اِسے معروضی سوالات پسند ہیں۔
(لڑکی): اسے تفصیلی جواب والے سوالات پسند ہیں۔

۲۰۔(لڑکا): کوئی مسئلہ آیا تو دوستوں کی طرف دیکھتا ہے، اُن سے مشورے لیتا ہے۔
(لڑکی): سہیلیوں کی یاد اُسے بھی آتی ہے مگر وہ اُن پر پوری طرح منحصر نہیں رہتی۔

۲۱۔(لڑکا): امتحان میں احمقانہ غلطیاں اُس سے سرزد ہوتی ہیں۔
(لڑکی): یہ پرچہ ختم ہونے کے بجائے ہر سوال ختم ہونے پر اُسے دوبارہ جانچ لیتی ہے اس لئے اکثر اُن غلطیوں سے دُور رہتی ہے۔

۲۲۔(لڑکا): اسے اپنے نصب العین سے بھٹکایا جا سکتا ہے۔
(لڑکی): اُس کی نظر نصب العین پر ٹکی رہتی ہیں۔

۲۳۔(لڑکا): گھر میں ہر بات کا تذکرہ نہیں کرتا۔
(لڑکی): ہر بات کا تذکرہ گھر میں کرنا پسند کرتی ہے۔

۲۴۔(لڑکا): رشتے کے بارے میں بے فکر رہتا ہے۔
(لڑکی): رشتے کے تعلق سے فکر کرتی ہے تا کہ وہ ماں باپ پر بوجھ نہ بنے۔

۲۵۔(لڑکا): رشتہ کے تعلق سے وہ لڑکی کی صرف خوبصورتی دیکھتا ہے۔
(لڑکی): رشتہ کے معاملے میں تعلیم، روزگار، کردار اور پھر دیکھتی ہے کہ وہ خوب رو یا ہینڈسم ہے یا نہیں۔

میرے بیٹے نے آنکھیں ایک نئی دنیا میں کھولی ہیں

والدین کے لیے بچوں کی تعلیم و تربیت حساس سے زیادہ ایک جذباتی معاملہ ہے۔ سابق امریکی صدر ابراہم لنکن نے اپنے بیٹے کے استاد کے لیے لکھے گئے خط میں کس خوبصورتی سے تعلیم و تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ ابراہم لنکن کا اپنے بیٹے کے استاد کے نام شہرۂ آفاق خط جب بھی پڑھتی ہوں، اس کے الفاظ مجھے اپنے بیٹے کے متعلق جذبات کی صحیح ترجمانی محسوس ہوتے ہیں۔ وہ لفظ جو میں اپنے بچوں کے اساتذہ سے خود کہنا چاہتی ہوں لیکن تعلیم کے کاروبار کی دنیا میں محض الفاظ سے زیادہ ان کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ ابراہم، کے الفاظ میں کس قدر سچائی اور دور اندیشی ہے۔ خط کے ایک حصے میں وہ لکھتا ہے؛ محترم استاد! آپ اس کا ہاتھ تھام کر بڑے پیار سے، اسے وہ سب بتایئے گا، جو اس کو سیکھنا ہے۔ اس کو یہ پڑھایئے گا کہ ہر دشمن کے بدلے ایک دوست بھی ہوا کرتا ہے۔ اسے یہ بھی جاننا ہے کہ سارے آدمی سچے اور ایماندار نہیں ہوتے لیکن اسے آپ یہ بھی بتایئے گا کہ ہر مجرم کے ساتھ ایک ہیرو بھی موجود رہتا ہے۔ اسے یہ ضرور سکھایئے گا کہ محنت کر کے کمائے ہوئے دس سینٹ مفت کے ایک ڈالر سے زیادہ قیمتی ہیں اور امتحان میں نقل کرنے سے فیل ہونا زیادہ باعزت ہے۔ اسے یہ بھی سکھایئے گا کہ کھلے دل سے ہار کیسے قبول کرتے ہیں اور جیت کی مسرت کیسے مناتے ہیں؟ اسے یہ سبق بھی پڑھایئے گا کہ تند مزاج اور اکھڑ سے اکھڑ انسان کے ساتھ نرم دلی سے پیش آئے۔ اگر آپ کر سکیں تو اسے حسد سے دور رکھیے گا اور خاموش قہقہے کا راز ضرور سکھایئے گا۔ اسے یہ بتایئے گا کہ غم میں کیسے مسکراتے ہیں اور یہ بھی کہ آنسوؤں میں کوئی شرم نہیں۔ اسے یہ بھی بتایئے گا کہ ہار میں بھی عظمت ہو سکتی ہے اور بہ ظاہر کامیابی میں بھی شکست۔ آپ اسے کتابوں کے عجائبات ضرور بتایئے مگر اسے اتنا وقت بھی ضرور دیں کہ وہ آسمان میں محو پرواز پرندوں، سورج تک اڑتی شہد کی مکھیوں اور سبز پہاڑی پر اگے پھولوں کے خوب صورت راز جان سکے۔ اسے سکھایئے گا کہ وہ اپنے خود کے خیالات پر یقین رکھے، چاہے سب انھیں غلط قرار کیوں نہ دیں۔ اسے یہ بات سکھایئے کہ چاہے وہ اپنی صلاحیتوں اور ذہانت کا سب سے بڑھ کر معاوضہ لے، مگر کبھی اپنے دل اور روح کی قیمت نہ لگائے۔ اسے ڈٹ جانے کی ہمت دیجیے اور بہادری دکھانے والا صبر، اسے سکھایئے کہ وہ خود پر غیر متزلزل یقین رکھے کیوں کہ اس طرح ہی وہ انسانیت اور خدائے عظیم پر ہمیشہ بھروسہ قائم کر سکے گا۔ مجھے آپ سے بس یہی کہنا ہے۔ مزید، آپ دیکھیے گا کہ آپ اور کیا بہتر کر سکتے ہیں۔ یہ میرا بیٹا ہے اور بہت ہی معصوم اور دل جو بچہ ہے۔ والدین، کے لیے بچوں کی تعلیم و تربیت حساس سے زیادہ ایک جذباتی معاملہ ہے۔ والدین زمانے بھر کی خوشیاں اور آسائشیں اپنی اولاد کی راہوں میں نچھاور کرنا چاہتے ہیں۔ وہیں ہر وقت ایک دھڑکا بھی لگا رہتا ہے کہ گھر کی چار دیواری سے باہر کی فضا آغوشِ مادر نہیں ہے۔ آنے والے دنوں میں، میرے بچے نے جس دنیا کا سامنا کرنا ہے، اس کے لیے میں نے اپنے بچوں کو تیار کرنا ہے۔ وہاں جذبات اور احساسات کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ بقا کے اصول مقابلہ اور مسابقت طے کرتے ہیں اور آگے بڑھنے کا حق صرف جیتنے والے کو ہے۔ بہ حیثیت "سنگل پیرنٹ" میں اس معاملے میں شاید ضرورت سے کچھ زیادہ حساس ہوں یا محتاط۔ لیکن ان تلخ حقائق کو نظرانداز تو نہیں کیا جا سکتا۔ اپنی آنکھوں میں کچھ ایسے ہی خواب اور خدشات لیے گزشتہ روز میں اپنے بیٹے کو شہر کے ایک معروف تعلیمی ادارے میں داخلہ کے امتحان کے لیے لے کر گئی۔ امتحان کا دباؤ بچے پر تو تھا ہی، لیکن اسکول کے مرکزی دروازے سے داخل ہوتے ہوئے میں نے اپنے قدموں کی ڈگمگاہٹ کو بھی بہ مشکل قابو کیا۔ وہاں میرے ہی جیسے کچھ پر امید اور کچھ مضطرب والدین کا ہجوم بھی تھا، جن کے دل کی کیفیات ان کے چہروں پر واضح تھیں۔ کمرۂ امتحان میں جانے کے لیے بچوں کے نام پکارے جانے لگے اور اسی لمحے مجھے اپنے دل کی دھڑکن بکھرتی ہوئی محسوس ہوئی۔ جیسے ہی لاؤڈ سپیکر پر مجھے اپنے بیٹے کا نام سنائی دیا، اپنے بچپن سے یاد کی ہوئی دعائیں اور وظائف بے ساختہ میری زبان پر جاری ہو گئے۔ ادھر بچوں کا امتحان شروع ہوا اور باہر انتظار گاہ کا منظر کسی ہسپتال کے آپریشن تھیٹر کی انتظار گاہ سا دکھائی دینے لگا۔ جہاں، والدین کے چہروں پر عیاں بے چینی کی چغلی، ان کے خشک ہونٹ اور تسبیحوں پر تیزی سے چلتی انگلیاں کھا رہی تھیں۔ اتنے میں دوبارہ اعلان ہوا کہ بچوں کے امتحان کے ساتھ ساتھ والدین کا انٹرویو بھی کیا جائے گا اور کچھ ہی دیر میں مجھے بلا لیا گیا۔ میرا انٹرویو کرنے والوں میں اسکول کی دو تجربہ کار خواتین اساتذہ تھیں۔ کچھ تو یہ انٹرویو خلاف توقع تھا اور دوسرا ذہنی دباؤ، لیکن حیرت انگیز طور پر ان کے سوالات بہت ہی جامع اور مرتکز قسم کے تھے، جن کے لیے میں تیار نہیں تھی۔ اس موقع پر، میں نے بس ابراہم لنکن کے اس خط کو اپنے الفاظ میں بیان کر دیا۔ الفاظ کی قوت یا پھر جذبات کی سچائی، انٹرویو کے اختتام پر ان دونوں اساتذہ کی آنکھوں میں بھی مجھے وہی بھیگی سی روشنی دکھائی دی، جس میں اپنی اولادوں کے مستقبل کی چمک تھی۔

سری لنکن بلے باز جنھوں نے سعود شکیل، فواد عالم کے ریکارڈ توڑے اور بریڈمین کا ریکارڈ برابر کیا

مرزا اے بی بیگ

سری لنکا کے بلے باز کمِنڈو مینڈس نے جمعے کو نہ صرف 182 رنز کی ایک ناقابل شکست اننگز کھیلی بلکہ انھوں نے ایک ہی ٹیسٹ میں کئی ریکارڈز توڑ دیے۔ ان کے اس کارنامے پر ان کے ساتھی کھلاڑی اینجلو میتھیوز نے کہا کہ ابھی تو انھوں نے اڑان بھری ہے، آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا۔ سوشل میڈیا پر کل سے کمِنڈو مینڈس ٹرینڈ کر رہے ہیں۔ جب کمِنڈو مینڈس نے اپنے آٹھویں ٹیسٹ میچ میں آٹھ بار 50 رنز کا سکور عبور کیا تو انھوں نے پاکستان کے بلے باز سعود شکیل کا مسلسل سات ٹیسٹ میچز میں سات نصف سنچریوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔ یوں پتا چلا کہ سعود شکیل کا ایسا بھی کوئی ریکارڈ تھا۔ مگر سعود شکیل کے مداحوں اور ٹیسٹ کرکٹ کے اعداد و شمار پر گہری نظر رکھنے والوں کے ذہن میں ان کا یہ ریکارڈ ضرور رہا ہوگا۔ اور پھر جب سری لنکا کے 25 سالہ نوجوان کرکٹر نے سنچری بنائی تو وہ پہلے آٹھ ٹیسٹ میچوں میں پانچ سنچریاں بنانے والے پہلے ایشیائی کرکٹر بن گئے۔ یوں انھوں نے بیٹنگ لیجنڈ سر ڈان بریڈمین کے ریکارڈ کی برابری کی جنھوں نے ٹیسٹ کرکٹ کی اپنی پہلی 13 اننگز میں پانچ سنچریاں بنائی تھیں۔ پہلی پانچ سنچریوں کے معاملے میں ویسٹ انڈیز کے ایورٹن ویکس سب سے آگے ہیں جنھوں نے اپنے کیریئر کی پہلی دس اننگز میں ہی پانچ سنچریاں لگا لی تھیں۔ لیکن سری لنکا کے اس نوجوان کھلاڑی کا کارنامہ قابل ذکر ضرور ہے۔ ویکس کے علاوہ ہربرٹ سٹکلف اور رابرٹ ہاروی نے 12 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ جبکہ سر ڈان بریڈمین اور کمِنڈو مینڈس نے 13 اننگز میں یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔

سب سے کم اننگز میں پانچ سنچریوں کا ریکارڈ

اگر ایشیا کے تناظر میں دیکھا جائے تو انھوں نے سب سے کم اننگز میں پانچ سنچریاں لگانے کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ یہ ریکارڈ پہلے پاکستان کے بیٹسمین فواد عالم کے نام تھا جنھوں نے 22 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ اس کے بعد جب کمِنڈو مینڈس نے چھکا لگا کر اپنے ایک ہزار رنز پورے کیے تو انھوں نے ایک اور تاریخ رقم کی۔ انھوں نے انڈین بیٹسمین ونود کامبلی کا ریکارڈ توڑ دیا اور وہ ایشیا کے پہلے بیٹسمین بن گئے جنھوں نے محض 13 اننگز میں ایک ہزار سے زیادہ رنز حاصل کیے۔ ونود کامبلی نے یہ اعزاز 14 اننگز میں حاصل کیا تھا۔ اس کے ساتھ انھوں نے سر ڈان بریڈمین کے ریکارڈ کی برابری کی جنھوں نے 13 ہی اننگز میں ایک ہزار رنز پورے کیے تھے لیکن اس دوران انھوں سات ٹیسٹ میچز ہی کھیلے تھے۔ لیکن اننگز کے لحاظ سے دیکھا جائے تو سٹکلف اور ویکس نے ایک ہزار رنز 12 اننگز میں بنائے ہیں لیکن انھوں نے نو ٹیسٹ میچوں میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔

کمنڈو مینڈس کے دیگر ریکارڈ

30 ستمبر سنہ 1998 میں سری لنکا کے شہر گال میں پیدا ہونے والے کمِنڈو مینڈس نے 8 جولائی سنہ 2022 کو آسٹریلیا کے خلاف اپنے ہوم گراؤنڈ پر پہلا ٹیسٹ کھیلا اور چھٹے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آئے اور انھوں نے 61 رنز سکور کیے۔ اس کے بعد سے انھوں نے واپس مڑ کر نہیں دیکھا۔ بنگلہ دیش کے خلاف سلہٹ میں کھیلے جانے والے ٹیسٹ میچز کی دونوں اننگز میں انھوں نے سنچری (102 اور 164 رنز) سکور کی۔ پھر بنگلہ دیش کے خلاف چٹاگونگ کے اگلے میچ میں 92 رنز ناٹ آؤٹ اور 9 رنز بنائے۔ ان کا اگلا میچ انگلینڈ کے خلاف مینچسٹر میں تھا جس کی پہلی اننگز میں 12 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں سنچری (134) سکور کی۔ لارڈز کے ٹیسٹ میچ میں 74 اور چار رنز بنائے جبکہ اوول میں 64 رنز بنائے۔ پھر نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو سیریز کے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 114 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں 13 رنز اور پھر گالے میں کھیلے جا رہے اپنے آٹھویں ٹیسٹ میں انھوں نے 182 ناٹ آؤٹ سکور کیا۔ اینجلو میتھیوز نے کہا کہ کمِنڈو مینڈس نے صرف اپنی ڈبل سنچری مس کی اور وہ بھی اس وجہ سے پہلے سے ہی یہ طے تھا کہ چائے کے وقفے پر اننگز ڈکلیئر کر دی جائے گی۔ انھوں نے میچ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: کمنڈو، ابھی ابھی تو انھوں نے پرواز بھری ہے، ہے نا؟ اس نے اب تک جو آٹھ میچز کھیلے ہیں ان میں ناقابل یقین کھیل پیش کیا۔ انھوں نے مزید کہا: بہت خوشی ہوئی کہ ہم میں سے ایک تمام ریکارڈز توڑ رہا ہے۔ اس کا کارنامہ ناقابل یقین ہے، اس کے پاس مہارت ہے، اس کے پاس کھیلنے کا مزاج ہے، اس کے پاس ہمت ہے، اس کے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی ایک بلے باز اور کرکٹر کو ضرورت ہے۔ اپنا 113 واں میچ کھیلنے والے میتھیوز نے کہا: اس کی پختگی اس کی عمر کو بھی جھٹلاتی ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اس قسم کے کام کرنے کے قابل نہیں تھا جو اس نے اپنے کریئر میں اس دور میں کیا ہے۔ یقینی طور پر میں نے حالیہ برسوں میں جتنے بہترین بلے باز دیکھے ہیں وہ ان میں سے ایک ہے۔ سوشل میڈیا پر لوگ کمنڈو کی تعریف میں پیش پیش نظر آ رہے ہیں اور ان کے ریکارڈ کے پیش کر رہے ہیں۔ کوئی انھیں سر ڈان بریڈمین سے ملا رہا ہے تو کوئی سنیل گاوسکر سے جنھوں نے پہلے آٹھ ٹیسٹ میچوں میں چار سنچریاں اور پانچ نصف سنچریاں سکور کی تھیں۔ کوئی ان کھلاڑیوں کے ساتھ ان کا ریکارڈ شیئر کر رہا جنھوں نے ان سے پہلے یہ کارنامے انجام دیے تھے۔ کوئی ان کو ناقابل یقین کہہ رہا ہے تو کوئی انھیں لیجنڈ بتا رہا ہے۔ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ 147 سالہ کرکٹ کی تاریخ میں جو کارنامہ کمِنڈو مینڈس نے سر انجام دیا ہے وہ کوہلی اور روہت شرما بھی انجام نہ دے سکے ہیں۔ کوئی بیٹنگ اوسط کی بات کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ کمنڈو کا بیٹنگ اوسط ابھی صرف سر ڈان بریڈمین سے پیچھے ہے۔ بہر حال کمنڈو مینڈس جو پہلے سات نمبر پر بیٹنگ کرنے آتے تھے اب وہ پانچ نمبر پر بیٹنگ کرنے آنے لگے ہیں اور اگر ان کا یہی فارم جاری رہا تو ان کی پوزیشن میں مزید اضافہ نظر آئے گا۔ کمنڈو مینڈس اگرچہ بیٹسمین ہیں لیکن ان کی وجہ شہرت ان کی بولنگ بھی ہے کیونکہ وہ دونوں ہاتھوں سے سٹیک اور اچھی بالنگ کر لیتے ہیں۔ ابھی وہ 16 سال کے بھی نہیں ہوئے تھے کہ سری لنکا کی انڈر-19 ٹیم میں انھوں نے اپنی جگہ بنائی اور پھر سنہ 2018 کے انڈر-19 ورلڈ کپ میں سری لنکا کی کپتانی کی۔ سری لنکا کی ٹی-20 ٹیم میں تو وہ 2018 میں ہی منتخب ہو گئے تھے جبکہ ون ڈے میں سنہ 2019 میں منتخب ہوئے اور پھر ٹیسٹ ٹیم میں سنہ 2022 میں جگہ بنائی۔

کشمیر میں پولیس کا ٹریکر پہن کر الیکشن لڑنے والے امیدوار جنھوں نے پاکستان میں تعلیم حاصل کی تھی

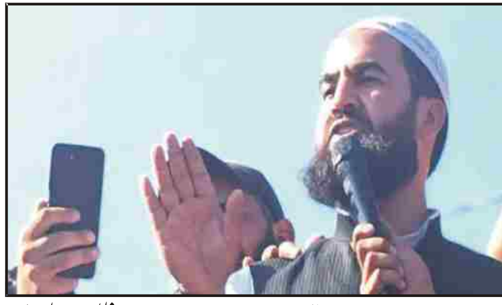

ریاض مسرور

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں جموں کی صوبائی اسمبلی کی 90 نشستوں کے لیے ہونے والے مرحلہ وار انتخابات میں 43 خواتین سمیت 873 اُمیدوار میدان میں ہیں۔ ان سب امیدواروں میں سے 36 سالہ محمد سکندر ملک واحد اُمیدوار ہیں جن کے پیر میں جیل سے حالیہ رہائی کے وقت پولیس نے جی پی ایس ٹریکر نصب کر دیا تھا تا کہ ان کی نقل و حرکت کے بارے میں پولیس باخبر رہے۔ وہ سکندر بانڈی پورہ کے حلقے سے الیکشن لڑ رہے ہیں جہاں انتخابات کے تیسرے اور آخری مرحلے میں یکم اکتوبر کو پولنگ ہو رہی ہے۔

سکندر ملک کون ہیں؟

سکندر ملک سرینگر سے شمال مشرق کی جانب 65 کلومیٹر دُور بانڈی پورہ قصبہ میں پیدا ہوئے۔ نوجوانی میں ہی وہ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پار کر کے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر چلے گئے جہاں انھوں نے ایک مدرسے سے قرآن حفظ کیا اور بعد میں ایک مقامی کالج سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ تاہم انڈین حکومت ان پر ایل او سی پار کر کے انتہا پسند گروپوں کے ساتھ مسلح ٹریننگ حاصل کرنے کا الزام عائد کرتی ہے۔ سنہ 2008 میں اُس وقت کے انڈین وزیر داخلہ پی چدامبرم نے پاکستان یا اس کے زیر انتظام کشمیر میں ایسے کشمیریوں کو واپس لانے کی پالیسی کا اعلان کیا تھا جنھوں نے کسی مسلح تنظیم میں شمولیت اختیار نہیں کی تھی اور جنھوں نے ہتھیار اٹھانے کی بجائے تعلیم یا تجارت کو ترجیح دی تھی۔ ایسے پانچ سو سے زیادہ نوجوانوں کو سنہ 2010 سے 2012 کے درمیان نیپال کے راستے کشمیر واپس لایا گیا۔ ان میں سکندر ملک بھی تھے۔ کشمیر واپسی پر سکندر ملک نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی سے عربی ادب میں ماسٹر ڈگری حاصل کر لی، اور اس دوران وہ مقامی جماعت اسلامی کے ساتھ وابستہ ہو گئے۔ سنہ 2015 میں انھیں جماعت اسلامی نے بانڈی پورہ ضلع کا امیر منتخب کیا۔ لیکن 2016 کے جولائی میں مقبول مسلح کمانڈر برہان وانی کی انڈین سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں دو ساتھیوں سمیت ہلاکت سے پورے کشمیر میں پُرتشدد احتجاج کی لہر پھیل گئی تو سکندر بھی احتجاج میں شامل ہو گئے۔ انھیں اگست میں گرفتار کیا گیا اور پھر ایک سال بعد رہا کیا گیا۔ بعد میں وہ کئی سال تک کئی مرتبہ طویل مدتوں تک گرفتار رہے۔ گذشتہ برس دسمبر میں انھیں ضمانت پر رہا کیا گیا لیکن پولیس نے ان کے ٹخنے پر جی پی ایس ٹریکر نصب کر دیا اور اسے دن رات پہنے رہنے کی سخت ہدایات کے بعد ہی انھیں گھر جانے کی اجازت دی گئی۔

'میں خوش ہوں کہ ٹریکر لگایا'

سکندر ملک کو گذشتہ دس برس کے دوران اکثر اوقات جیل، تھانوں میں طلبی اور گرفتاریوں کا سامنا رہا ہے۔ ان پر لوگوں کو ریاست کے خلاف بھڑکانے، تشدد پر اُکسانے اور امن و امان میں خلل ڈالنے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ پولیس کی جانب سے پیر پر ٹریکر لگانے سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'مجھے کوئی اعتراض نہیں، میں تو خوش ہوں کہ ٹریکر کی وجہ سے مجھے بار بار گرفتار نہیں ہونا پڑ رہا ہے کیونکہ اُن کو دن رات میری سرگرمیوں کے بارے میں معلومات ملتی رہتی ہیں۔' جب پولیس کے پاس ٹریکر دستیاب نہیں تھا تب سکندر پر مختلف طرح کی پابندیاں ہوتی تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چند سال قبل جب وہ رہا ہوئے تو ان پر پابندی تھی کہ وہ اپنے گھر کے اردگرد صرف 20 کلومیٹر کے دائرے تک نقل و حرکت کر سکتے ہیں، اس دائرے سے باہر انھیں کہیں جانے کی اجازت نہیں تھی۔ اسی طرح ایک مرتبہ رہائی کے بعد وہ ایک مقامی سکول میں پڑھانے لگے تو انھیں اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس کو خدشہ تھا کہ وہ طالب علموں کو بہکا سکتے ہیں۔'

سکیورٹی گارڈ بھی اور جی پی ایس ٹریکر بھی

دلچسپ بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ضابطوں کے تحت دیگر الیکشن اُمیدواروں کے ساتھ ساتھ سکندر ملک کی حفاظت پر بھی جموں کشمیر پولیس کے گارڈز تعینات ہیں۔ اس تضاد پر کچھ کہے بغیر انھوں نے بتایا کہ 'میں نے سخت ترین حالات میں بھی اپنی تعلیم اور تربیت پر توجہ دی۔ اب یہ موقع ہے کہ جمہوری طریقے سے میں ایک بااخلاق معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ادا کروں۔' میں تعمیر و ترقی، بہتر طبی اور تعلیمی سہولات اور نوجوانوں کی اخلاقی تربیت کے لیے ووٹ مانگ رہا ہوں۔' یہ بات قابل ذکر ہے کہ جماعت اسلامی کئی برس پہلے کالعدم قرار دی گئی لہٰذا وہ براہ راست الیکشن میں حصہ نہیں لے رہی ہے، تاہم جماعت کے عہدیدار کئی حلقوں سے انتخابات لڑ رہے ہیں اور ان کی پشت پر جماعت اسلامی کی حمایت ہے۔ گذشتہ 30 برسوں میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ کشمیر میں انتخابی عمل کو عوامی اعتماد حاصل ہے۔ ماضی میں علیحدگی پسند جماعتیں اور مسلح گروپ بائیکاٹ کی کال دیتے تھے جس کی وجہ سے ووٹنگ شرح بے حد متاثر ہوتی تھی۔ لیکن اس بار الیکشن کے دونوں مرحلوں میں ریکارڈ پولنگ ہوئی، جسے وزیر اعظم نریندر مودی ایک تاریخی بدلاؤ قرار دے رہے ہیں۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
30 Sep. 2024

شہر کی صفائی کرنے والے کارکنوں اور کچرا چننے والی خواتین کا احترام کریں اداکارہ مدھورانی گوکھلے

صفائی مہم کے موقع پر کورم مال میں مختلف پروگراموں کا انعقاد

تھانے: 29 ستمبر (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پورے شہر میں صفائی مہم کا آغاز ہو چکا ہے یہ مہم پندرہ دنوں تک چلے گی اسی کے تحت تھانے میونسپل کارپوریشن کی طرف سے شہر میں مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ تھانہ بدل رہا ہے، یہ منظراب حقیقت میں نظر آنے لگا ہے اور شہر کو صاف رکھنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے ذریعے صفائی سفیر، صفائی کے کارکن، کچرا چننے والی خواتین اور دیگر افراد کام کر رہے ہیں۔ ان کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے، اور کچرا چننے والی خواتین کے کام کو کم کرنے کے لیے ہمیں اپنے گھروں میں گیلا کچرا اور خشک کچرا الگ کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ جب کبھی ہم ان کچرا چننے والی خواتین یا صفائی کارکنوں کو سڑکوں پر دیکھیں تو ہمیں ان کا احترام کرنا چاہیے، یہ بات تھانے میونسپل کارپوریشن کی صفائی مہم کی برانڈ ایمبیسڈر اداکارہ مدھورانی گوکھلے پربھولکر نے کہی۔ 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک ملک بھر میں صفائی پندرہ دن کا جشن منایا جا رہا ہے۔ اس کے تحت تھانے میونسپل کارپوریشن کی طرف سے شہر کے مختلف حصوں میں صفائی مہم جاری ہے۔ اس کا حصہ ہونے کے طور پر صفائی مہم 2024 کے تحت تھانے میں مختلف ادارے ایک ساتھ آ کر صفائی ہی سب سے بڑا تہوار ہے کے موضوع پر ہفتہ کو کورم مال میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں رکن پارلیمنٹ نریش مہسکے، ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے، ڈپٹی کمشنر منیش جوشی، جی. جی. گوڈے پورے، ڈپٹی انفارمیشن افسر پراچی ڈنگنکر، نائب چیف صفائی انسپکٹر لکشمن پوری، صفائی انسپکٹر مکیش نیسوانکر اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر ملازمین موجود تھے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نریش مہسکے نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے صفائی بھارت مشن کو پورے جوش و جذبے سے ردعمل دیتے ہوئے، وزیر اعلی ایکناتھ شندے کی رہنمائی میں پورے مہاراشٹر میں صفائی پندرہ دن منایا جا رہا ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے ذریعے بھی شہر میں مختلف جگہوں پر صفائی، اخلاقی صفائی کے مہم چل رہی ہیں۔ اس مہم میں ہر شہری کا حصہ لینا ضروری ہے، اور میں اپنا کچرا سڑک پر نہیں پھینکوں گا کے عزم کے ساتھ جب ہم آگے بڑھیں گے، تب ہی ہمارا تھانہ شہر حقیقتاً صاف ہوگا۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے اس پروگرام میں، صفائی ہی سب سے بڑا تہوار ہے کے موضوع پر مختلف ثقافتی، سماجی اور تعلیمی اداروں نے مل کر تفریحی اور آگاہی پروگرام پیش کیے۔ سامرتھ بھارت ویاس پیٹھ کے ذریعے کچرا دوبارہ استعمال کرنے کے پروجیکٹ میں کام کرنے والی خواتین نے فیشن شو کے ذریعے شہر کو صاف رکھنے کا پیغام دیا۔ اسی طرح، کچرا چننے والی خواتین، ان کے بچے، صفائی کارکن اور سگنل اسکول کے طلباء نے فیشن شو کے ذریعے گیلا کچرا اور خشک کچرا الگ کرنے کا پیغام دیا۔ اسی طرح، کلنکور انسٹی ٹیوٹ کی گوری اور سوربھ شرما نے کتھک رقص کے ذریعے صفائی کا پیغام دیا۔ ورشا اوگلے اور ان کے ساتھیوں نے بھارود پیش کر کے اپنے شہر کو صاف رکھنے اور کچرا الگ کرنے کا پیغام دیا۔ سڑکوں کو صاف رکھنے اور سڑکوں پر کچرا نہ پھینکنے کا پیغام دینے والے ڈرامے بھی پیش کیے گئے۔ استعمال شدہ اشیاء سے بنے آلات کی مدد سے سوتم تھانہ ڈرم سرکل اور انڈین ایجوکیشن سوسائٹی کے آریا اسکول نے کباڑ بینڈ کی انوکھی تجویز پیش کی۔ اسی طرح آگاؤ پورے کے اسٹینڈ اپ کامیڈی کے فنکار نے صفائی کے موضوع پر دلچسپ انداز میں اسٹینڈ اپ شو پیش کیا گیا۔ صفائی کے اہمیت کو تفریحی انداز میں سمجھایا گیا۔ کلنکور آرٹس کے عمر کابرے نے سوابھاو صفائی... سنسکار صفائی پر ڈرامہ پیش کیا گیا۔ کورم مال کے اس پروگرام میں سوتم تھانہ، اے آر آگاؤ پورے، کلنکور، خواتین کی آزادی تنظیم، سامرتھ بھارت ویاس پیٹھ، انڈین ایجوکیشن سوسائٹی آریا اسکول، اور شری مارواڑی ماتا مندر، نے پروگرام کے انعقاد کے لیے مقام فراہم کیا جس کے لیے کورم مال کے وکاس لڈا نے شکریہ ادا کیا۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ہلی ہنڈرگلی اودگیر میں جلسہ اصلاحِ معاشرہ کا انعقاد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ پاک کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں: مولانا عرفان مبلغ دارالعلوم دیوبند

اودگیر: 29/ستمبر 2024 (پریس ریلیز) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ اخلاق و سیرت کے اعتبار سے وہ منور آفتاب تھی، جس میں ہر خوبی کی جھلک اور ہر رنگ کا حسن تھا۔ اگر ہم قرآن پاک کو عملی صورت میں دیکھنا چاہتے ہیں تو حضور اکرمؐ کو دیکھ لیں غرض وہ تمام خوبیاں جو پہلے نبیوں میں پائی جاتی تھیں وہ سب بدرجہ کمال حضور اکرمؐ کی ذات میں موجود تھیں۔ ان خیالات کا اظہار حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب (مبلغ دار العلوم دیوبند) نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ہلی ہنڈرگلی اودگیر میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے انتہائی جامع اور پراثر انداز میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی اور امت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دی۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر طبقۂ فکر کے لیے نمونہ ہے اور معاشرتی مسائل کا واحد حل یہی ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ پاک کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اجلاس کے ابتدائی کلمات مفتی حماد قریشی قاسمی (آرگنائزر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے جمعیۃ علماء کی مختصر تاریخ اور اجلاس کے مقاصد اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ معاشرہ سے منکرات کو ختم کرنے اور عوام میں اصلاحی فکریں پیدا کرنے کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت کے مطابق مرہٹواڑہ میں اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں۔ جناب مومن مجیب صاحب نے مراٹھی زبان میں خطاب کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ مبارکہ اور مقامی افراد کو اسلام کی خوبیاں اور اس کا معاشرتی نظام عام فہم انداز میں سمجھایا۔ اس موقع پر مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے اپنے خطاب میں سیرتِ طیبہ کی روشنی میں معاشرتی بگاڑ کے اسباب اور ان کے حل پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں موجود ہر پہلو معاشرتی اصلاح کے لیے مشعلِ راہ ہے، اور مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان تعلیمات کو اپنی روزمرہ زندگی میں نافذ کریں۔ اجلاس کا آغاز مولانا اعجاز الحق صاحب (استاذِ تفسیر جامعہ عربیہ قاسم العلوم اودگیر) کی تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا، حافظ طلحہ (متعلم دارالعلوم ہلی) نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی۔ اس پروگرام میں مقامی جمعیۃ علماء کے جملہ عہدے داران و کارکنان جمعیتی احباب و کارکنان سمیت شہر کے علماء ائمہ موجود تھے۔ مولانا قیصر صاحب ہلی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہلی) نے تمام کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے اللہ سے دعاء کی کہ وہ امت کو آپس میں جوڑے رکھے اور مسلمانوں کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پاکستان میں دہشت گردوں نے 7 مزدوروں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

کوئٹہ۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ خودکار ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے ہفتے کی رات پنجگور قصبے کے علاقے خدا آباد میں ایک زیر تعمیر مکان پر دھاوا بول کر سات مزدوروں کو ہلاک کر دیا، جن کا تعلق ملتان سے تھا۔ اس مہلک حملے کی صدر آصف زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے فوری طور پر مذمت کی۔ وزیر اعظم نے مادر وطن سے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے حکومت کے تمام ممکنہ اقدامات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رپورٹ طلب کی۔ پولیس نے بتایا کہ حملے کے وقت تعمیراتی کارکن مکان کے اسی کمرے میں سو رہے تھے جسے وہ محلہ عبدالرحمن میں بنا رہے تھے۔ پولیس نے مزید کہا کہ مسلح افراد نے خودکار ہتھیاروں سے اندھا دھند فائرنگ کی۔ انسپکٹر جنرل پولیس معظم جاہ انصاری نے بتایا، ”فائرنگ میں سات مزدور موقع پر ہی ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔“ انہوں نے بتایا کہ وہ ابوبکر کے زیر تعمیر مکان میں کام کرتے اور رہتے تھے۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پنجگور کے ایس ایس پی فضل شاہ بخاری نے کہا، ”فائرنگ میں جاں بحق ہونے والے تمام مزدوروں کا تعلق ضلع ملتان کے علاقے شجاع آباد سے ہے اور ابوبکر انہیں اپنے گھر کی تعمیر کے لیے پنجگور لے کر آئے تھے۔“ پنجگور کے ایس ایس پی فضل شاہ بخاری نے بتایا کہ یہ ایک دہشت گردانہ حملہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ ہسپتال کے حکام نے بتایا کہ ہمیں ہسپتال میں سات لاشیں اور ایک زخمی ملا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ساجد، شفیق، فیاض، افتخار، سلمان، خالد اور اللہ وسیا کے نام سے ہوئی ہے۔ لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال پنجگور میں رکھا گیا ہے۔ تمام متاثرین کو گولیاں لگنے کے متعدد زخم آئے جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمی شخص، جسے گولیوں کے زخم بھی لگے، ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ کچھ ذرائع نے بتایا کہ کل نو مزدور تھے اور ان میں سے ایک جو کہ اس خوفناک حملے کے وقت گھر پر نہیں تھا محفوظ رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ ہسپتال کے حکام نے بتایا کہ ہمیں ہسپتال میں سات لاشیں اور ایک زخمی ملا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ساجد، شفیق، فیاض، افتخار، سلمان، خالد اور اللہ وسیا کے نام سے ہوئی ہے۔

کوئٹہ میں فائرنگ سے بی این پی رہنما جاں بحق

کوئٹہ۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ بلوچستان نیشنل پارٹی۔ مینگل (بی این پی۔ایم) کے سینئر رہنما آغا خالد شاہ کو ہفتے کے روز کوئٹہ میں نامعلوم حملہ آوروں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا، جب کہ حملے میں ان کا کزن زخمی ہو گیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ واقعہ کیرانی روڈ پر کلی جیو کے علاقے میں اس وقت پیش آیا جب موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح حملہ آوروں نے مسٹر شاہ اور ان کے کزن پر اس وقت فائرنگ کر دی جب وہ علاقے سے گزر رہے تھے۔ دونوں افراد کو گولیوں کے متعدد زخم آئے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا، ”آغا خالد شاہ اور ان کا کزن دونوں حملے میں شدید زخمی ہوئے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں سول اسپتال کوئٹہ لے جایا گیا، جہاں بعد میں مسٹر شاہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ حملہ آور فائرنگ کے فوری بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ زخمی شخص، جس کی شناخت غریب شاہ کے نام سے ہوئی ہے، ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ آغا خالد شاہ بی این پی۔ایم کی سینئر شخصیت اور پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن تھے۔ پولیس نے ابھی تک اس حملے کے پیچھے محرک کا تعین نہیں کیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا، ”ہم اس افسوسناک واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ مجرموں کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ مسٹر شاہ کی لاش طبی قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی۔

بلوچستان کے دشت میں فوجی سرگرمی بڑھنے اور ہیلی کاپٹر کی پروازوں کی اطلاع

کیچ (بلوچستان)۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ جمعے کو بلوچستان کے ضلع کیچ میں اہم عسکری سرگرمی دیکھی گئی، دشت کے علاقے میں بڑے پیمانے پر فوجیوں کی نقل و حرکت اور ہیلی کاپٹر کی پروازوں کی اطلاعات ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق کم از کم بیس فوجی ٹرکوں اور گاڑیوں کو دشت اور گرد و نواح سے گزرتے ہوئے دیکھا گیا۔ فوجی ہیلی کاپٹروں کو سیاہجی پہاڑی سلسلے پر پرواز کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا، جس سے رہائشیوں میں ممکنہ فوجی کارروائی کے بارے میں تشویش پائی جاتی ہے۔ پاکستانی حکام نے فوجی موجودگی یا ہیلی کاپٹر کی سرگرمیوں میں اضافے کی وجہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ تاہم، ان پیش رفتوں نے مقامی آبادی میں ممکنہ فوجی کارروائیوں کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ دریں اثنا، جمعہ کو نوشکی شہر کے قریب پہاڑوں پر ہیلی کاپٹر بھی پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ جمعرات کو، مبینہ طور پر بولان اور اس کے آس پاس کے علاقے مچھ پر فوجی اور نگرانی کے طیارے سرگرم تھے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ بلوچستان کے کئی علاقوں میں حالیہ ہفتوں میں فوجی کارروائیوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ قلات، مستونگ، مشکے اور کلبر سمیت دیگر علاقوں میں بھی اسی طرح کی عسکری سرگرمیوں کی اطلاع کے ساتھ بولان میں ایک بڑا آپریشن کیا گیا۔

راولپنڈی میں اساتذہ کی ناکافی معاوضے پر ہڑتال، اسکولوں میں تعلیم معطل

راولپنڈی۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے شہر راولپنڈی میں، اساتذہ نے حکومت پاکستان کی جانب سے ریٹائرڈ اور آن رول اساتذہ کو مناسب معاوضہ فراہم کرنے میں ناکامی کی وجہ سے شہر گیر ہڑتال کی کال دی ہے، جس کی وجہ سے پنشن کے قوانین، اسکول کی نجکاری، اور چھٹیوں کے انکیشمنٹ کے بارے میں خدشات ہیں۔ ہڑتال نے راولپنڈی، جہلم، اٹک، چکوال، تلہ گنگ اور مری سمیت چھ اضلاع کے 610,5 سے زائد سرکاری اداروں میں کام کو متاثر کیا ہے، مظاہرین نے اپنے مطالبات کے اظہار کے لیے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ گرینڈ ٹیچرز الائنس، جو احتجاج کرنے والے اساتذہ کی نمائندگی کر رہے ہیں، نے اسلام آباد تک ممکنہ لانگ مارچ سمیت اپنے اقدامات کو تیز کرنے کا انتباہ دیا ہے، اور حکومت کے سکولوں کی نجکاری کے منصوبے پر تنقید کی ہے، جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ اس سے تعلیمی اخراجات میں اضافہ ہوگا اور سکولوں سے باہر بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اساتذہ اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے درمیان ان کے تحفظات کو دور کرنے کے لیے پہلے سے طے پانے والے معاہدے کے باوجود، اساتذہ نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں، جس سے پاکستان میں ملازمتوں کے تحفظ اور تعلیم کے مستقبل کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقاریب کا انعقاد

اکولہ: 29 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ میں مورخہ 16 ستمبر تا 21 ستمبر 2024 سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ روزانہ پیش درس کے موقع پر طلباء وطالبات نے حصول علم پر مشتمل احادیث کو پیش کیا۔ مقابلہ قرات القرآن منعقد کیا گیا جس میں قاری توصیف صاحب نے فرائض منصبی انجام دیتے ہوئے طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مشتمل جماعت ہفتم تا دوازدہم کے طلباء وطالبات نے مضامین تحریر کیے۔ اس موقع پر طلبہ کا اسلامی کوئز مقابلہ بھی رکھا گیا تھا جس میں سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب نے اینکرنگ کی۔ جماعت ہشتم تا دوازدہم کے طلباء وطالبات نے اپنی تقاریر کے ذریعے آپ صلعم کی سیرتِ کے مختلف پہلوؤں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہفتہ بھر جاری رہنے والی ان تقاریب کا اختتام مورخہ 23 ستمبر 2024 کو تقسیم انعامات کی تقریب میں ہوا جس کی صدارت سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب نے کی۔ صدر جلسہ اور پرنسپل مجیب اللہ خان کے دست مبارک سے ہر مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو انعامات واسناد سے نوازا گیا۔ ہفتہ سیرت النبی کے کامیاب انعقاد کیلئے پرنسپل مجیب اللہ خان کی رہنمائی میں نائب پرنسپل احسان الرحمن، سپروائزر محسن خان، ریحان احمد، ناصر خان اور تمام اساتذہ نے تعاون کیا۔

اویغور کارکن نے بین الاقوامی کانفرنس میں ایغوروں، بلوچوں کی متوازی جدوجہد کو اجاگر کیا

جنیوا۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ (BNM) کے زیر اہتمام پانچویں بلوچستان انٹرنیشنل کانفرنس میں، ایغور انسانی حقوق کی کارکن رحیمہ محمود نے بلوچ اور ایغور عوام دونوں کی جاری جدوجہد پر روشنی ڈالی۔ اس نے چین کی ایغوروں کی نسل کشی اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے ذریعے بلوچستان کے استحصال کے درمیان مماثلتیں کھینچیں۔ محمود نے کہا، ”تاریخ میں آمروں اور جابروں کی طرف سے استعمال کیے جانے والے مظالم اور حربوں میں زبردست مماثلت پائی جاتی ہے۔ میں نے 2000 میں اپنا ملک چھوڑا، 1997 کے بعد، اور تب سے جلاوطن ہوں۔ میں واپس آنے سے قاصر ہوں اور میرے خاندان سے بات کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے، آپ تصور کر سکتے ہیں کہ میں نے اپنے لوگوں کے ساتھ کس تکلیف اور مصیبت کو برداشت کیا ہے۔ سی پیک پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے۔ ایک ایسا منصوبہ جس کی اکثر پاکستان اور چین اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تعریف کرتے ہیں، محمود نے اس کے نقصان دہ اثرات سے خبردار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اقدام بلوچستان میں استحصال، نقل مکانی اور ماحولیاتی تباہی کو بڑھاتا ہے، جس سے مقامی کمیونٹیز کی قیمت پر چین کو فائدہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک نے بنیادی طور پر چین کے مفادات کو پورا کیا ہے جبکہ پاکستان کو گہرے اقتصادی انحصار میں دھکیل دیا ہے۔ تاریخی تقابل سے اخذ کرتے ہوئے، محمود نے واضح کیا کہ کس طرح مشرقی ترکستان پر چین کا قبضہ (جسے چین سنکیانگ کہتا ہے) نے 20ویں صدی کے وسط میں بلوچستان پر پاکستان کی نوآبادیات کی عکاسی کی۔ دونوں علاقے وسائل سے مالا مال ہیں لیکن ان کی مقامی آبادیوں کے لیے بہت کم فائدہ دیکھا گیا ہے، کیونکہ ان کی زمینوں کا ان کی مرکزی حکومتیں استحصال کرتی ہیں۔ مشرقی ترکستان میں اویغوروں کی نسل کشی، جس میں بڑے پیمانے پر حراستی کیمپوں کی نشاندہی کی گئی ہے جنہوں نے 2014 سے اب تک دس لاکھ سے زیادہ اویغوروں کو قید کیا ہے، چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کے ذریعے خطے پر غلبہ حاصل کرنے کے وسیع ایجنڈے کا حصہ ہے، جس میں سی پیک ایک اہم منصوبہ ہے۔ محمود نے ایغور مسلمانوں کے خلاف چینی کمیونسٹ پارٹی کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا، ”نسل کشی صرف اویغوروں کی جانب سے اپنی زمین کی ملکیت کا دعویٰ نہیں کرنا ہے بلکہ چین کے بڑے عزائم کے بارے میں ہے۔“ انہوں نے مشرقی ترکستان میں نظر آنے والی تباہی کی بازگشت کرتے ہوئے سی پیک کے نتیجے میں بلوچستان کے ماحولیاتی اور سماجی اخراجات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ مقامی کمیونٹیز ترقی کی آڑ میں چینی کمپنیوں کے ہاتھوں اپنی زمینیں اور ذریعہ معاش کھو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقتصادی راہداری نے بڑے پیمانے پر بے گھر ہونے اور بلوچ لوگوں کی مزید غربت کا باعث بنی ہے، بالکل اسی طرح جیسے ایغوروں کی زمینوں کو چھین لیا گیا ہے۔

چین کی معیشت کو شدید چیلنجز اور کساد بازاری کا سامنا

بیجنگ۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ چین کی معیشت زوال کی حالت میں ہے، جس میں اسٹاک مارکیٹ آزادانہ طور پر گر رہی ہے، غیر ملکی اور ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے انخلا، اور جائیداد غیر منقولہ تباہی ہے جس کی وجہ سے محتاط صارفین اور کاروبار محتاط ہیں۔ صدر شی جن پنگ کے سخت کووڈ اقدامات نے کاروبار کو مزید مفلوج کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں تنخواہوں میں کٹوتی، ملازمتوں میں کمی اور کالج سے فارغ التحصیل افراد کے لیے ملازمت کے امکانات کم ہو گئے ہیں۔ صارفین کے اعتماد میں کمی اور صنعتی پیداوار، خوردہ فروخت اور رئیل اسٹیٹ میں کمزور ہوتی سرگرمی نے چین کی اقتصادی ترقی کے ہدف کو تقریباً 5٪ پورا کرنے کی صلاحیت کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ محرک اقدامات کے باوجود، مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز کا انڈیکس (PMI) پچھلے 18 مہینوں میں سے 15 میں سکڑ رہا ہے، جو معیشت کو رواں دواں رکھنے کے لیے مزید مدد کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ تجزیہ کاروں نے 2024 میں چین کی اقتصادی ترقی کے لیے اپنے تخمینوں کو کم کر دیا ہے، گولڈمین سیکس اور سٹی گروپ نے بالترتیب 4.7% اور 4.8% کی پیشن گوئی کی ہے، جب کہ جے پی مورگن نے کم از کم ایک اور سال تک ہاؤسنگ مارکیٹ کے کریش جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔

بلوچستان میں جبری گمشدگیوں میں اضافہ

کوئٹہ۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے بلوچستان، پاکستان میں جبری گمشدگیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق ونگ پانک کی رپورٹ اس نازک مسئلے پر روشنی ڈالتی ہے اور اسے انسانی حقوق کی ایک دیرینہ خلاف ورزی کے طور پر بیان کرتی ہے جس نے صوبے کے متعدد خاندانوں کو متاثر کیا ہے۔ رپورٹ جبری گمشدگیوں کے متاثرین سے مکمل تحقیق اور شہادتیں پیش کرتی ہے، بلوچ سیاسی کارکنوں، طلباء، صحافیوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کو نشانہ بنانے کے پریشان کن رجحان پر روشنی ڈالتی ہے، اکثر ان پر علیحدگی پسند سرگرمیوں یا مسلح باغی گروپوں کے ساتھ تعاون کا الزام لگاتی ہے۔

تائیوان نے دفاعی کمیٹی کے پہلے اجلاس میں جنگی تیاری کے اہداف طے کئے

تائی پے۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ تائیوان اپنی شہری دفاعی صلاحیتوں پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرتے ہوئے جنگی تیاری کی طرف مزید آگے بڑھ رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کو خدشہ ہے کہ سرزمین مزید مشتعل ہو سکتی ہے۔ اس جزیرے نے اپنی شہری دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے واضح اہداف طے کیے ہیں جو کہ تائیوان کے رہنما ولیم لائی چنگ۔ تے کی طرف سے جون میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی کمیٹی کے مینڈیٹ کے حصے کے طور پر، جو ممکنہ طور پر آبنائے کراس کے تنازعے کی تیاری کے لیے تیار کی گئی تھی۔ تاہم، تجزیہ کار احتیاط کرتے ہیں کہ جنگی تیاریوں کے لیے وسیع حمایت موجود ہے، تاہم آبنائے پار ڈائیلاگ کی ضرورت ایک اہم مسئلہ ہے۔ جمعرات کو ہول آف سوسائٹی ڈیفنس ریزیلینس کمیٹی کے افتتاحی اجلاس کے دوران، لائی نے اپنے اہم کاموں کا خاکہ پیش کیا، جس میں جنگ اور قدرتی آفات سے پیدا ہونے والے مختلف چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دفاعی اور سویلین فورسز کو ضم کرنا شامل ہے۔ کمیٹی، سویلین فورسز کی تربیت اور متحرک کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کے علاوہ، مقامی حکومتوں اور عوام کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے گی تاکہ اسٹریٹجک سپلائیز کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کو ہموار کیا جا سکے۔ لائی نے ہنگامی حالات کے دوران توانائی، صحت کی دیکھ بھال، پناہ گاہوں کی سہولیات، ٹرانسپورٹ اور مالیاتی نظام جیسے اہم بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ”ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کسی قومی آفت یا ہنگامی صورت حال کی صورت میں، ہم حکومتی کارروائیوں کو برقرار رکھ سکتے ہیں، ضروری سماجی خدمات کو برقرار رکھ سکتے ہیں اور فوجی کارروائیوں کی حمایت کر سکتے ہیں۔“ لائی نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اہداف کو بنیادی سطح پر لاگو کیا جانا چاہیے۔ شہروں اور کاؤنٹیوں کی مقامی حکومتوں سے کہا جائے گا کہ وہ متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کمیٹی کے زیر اہتمام مشقوں میں حصہ لیں۔ لائی نے کہا کہ تائیوان ہمیشہ علاقائی امن اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم رہا ہے۔ ایک زیادہ لچکدار تائیوان عالمی جمہوریت، امن اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیسا کہ تائیوان نے اپنی تیاری اور عزم کا مظاہرہ کیا، بین الاقوامی شراکت دار اس کے چیلنجوں میں مدد کرنے اور خطرات کو کم کرنے کے لیے زیادہ تیار ہوں گے۔ لائی نے یہ بھی کہا کہ تائیوان کا معاشرہ جتنا زیادہ متحد اور تیار ہوگا، اس کا اپنا دفاع اتنا ہی مضبوط ہوگا، جو بین الاقوامی برادری کو یقین دلائے گا۔

چین کی پی ایل اے نے سکاربورو شول ڈرلز کا آغاز کیا

منیلا۔ 29/ستمبر۔ ایم این این۔ چین نے ہفتے کے روز سکاربورو شوال کے ارد گرد مشترکہ بحری اور فضائی مشقیں کیں، کیونکہ امریکی اور فلپائنی افواج نے منیلا کے خصوصی اقتصادی زون کے اندر جنوبی بحیرہ چین میں پانچ طرفہ فوجی مشقوں میں حصہ لیا۔ یہ دو مہینوں میں مقابلہ شدہ شوال کے قریب چین کی دوسری ایسی مشق تھی، دونوں ایک ہی وقت میں کثیر الجہتی فلپائنی مشقوں کے طور پر منعقد کی گئیں۔

महाराष्ट्र शासन
कार्यकारी अभियंता, मुख्य व्दार उभारणी पथक क्र.४, छत्रपती संभाजीनगर

पत्ता- कार्यकारी अभियंता, मुख्य व्दार उभारणी पथक क्र.४, छत्रपती संभाजीनगर.
ई-मेल पत्ता : eeunit4@gmail.com दुरध्वनी क्र.०२४०-२३३४६०२.
ई-निविदा सुचना क्र. ३४ सन २०२४-२५

महाराष्ट्र राज्याच्या राज्यपालांच्या वतीने कार्यकारी अभियंता, मुख्य व्दार उभारणी पथक क्र. ४, छत्रपती संभाजीनगर,जलसंपदा विभाग, महाराष्ट्र शासन हे सक्षम निविदारांकडुन खालील कामाकरीता ई निविदा प्रणालीव्दारे (ऑनलाईन) निविदा मागवित आहेत. निविदा कागदपत्रे शासनाचे संकेतस्थळ https://www.mahatenders.gov.in येथुन डाऊनलोड करण्यात यावीत.सविस्तर निविदा सूचना व निविदेबाबत सर्व माहिती शासनाच्या संकेतस्थळावर व विभागीय कार्यालयाच्या सुचना फलकावर उपलब्ध आहे.

निविदा स्वीकारण्याचा अथवा नाकारण्याच्या अधिकार कार्यकारी अभियंता, मुख्य व्दार उभारणी पथक क्र. ४ छत्रपती संभाजीनगर यांनी राखुन ठेवला आहे. अट असलेली निविदा स्वीकारली जाणार नाही. सदर निविदा सुचनेमध्ये काही बदल होत असल्यास https://www.mahatenders.gov.in या संकेतस्थळावर कळविण्यात येईल.

कामाचे नाव-
1) उर्ध्व पैनगंगा प्रकल्पावरील उजवा कालव्यावरील तिरकसवाडी शाखा कालवा,मुगट वितरिका व मुदखेड वितरिका इत्यादी वरील विविध आकाराचे व्दारांची देखभाल व दुरुस्ती कामे करणे.
2) उर्ध्व पैनगंगा प्रकल्पावरील उजवा कालव्यावरील निमगाव शाखा कालव्या वरील विविध आकाराचे व्दारांची देखभाल व दुरुस्ती कामे करणे.

जिल्हा- नांदेड

ई-निविदेची अंदाजित किंमत रुपये- : १) १७,५६.००८/-
२) १७,२८.०९७/-

ई-निविदा उपलब्ध कालावधी- दिनांक ०४/१०/२०२४ ते दिनांक- ११/१०/२०२४
ई-निविदा उघडण्याचा दिनांक- १४/१०/२०२४

जा.क्र. मुव्दाउप-४/तां-१/ईनि.सु.क्र .३४ सन २०२४-२५/ /सन २०२४

कार्यकारी अभियंता
मुख्यव्दार उभारणी पथक क्र. ४
छत्रपती संभाजीनगर

जिमाका/नां/जाहिरात/८४/२०२४-२०२५

نیرلی میں وبائی مرض کنٹرول میں

تمام مریض خطرے سے باہر؛ گاؤں میں صفائی مہم

ناندیڑ:29 ستمبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع کے نیرلی دیہات میں آلودہ پانی پینے کی وجہ سے مختلف اسپتالوں میں داخل تمام مریض صحت یاب ہورہے ہیں۔ محکمہ صحت کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق تمام مریض خطرے سے باہر ہیں اور گاؤں میں صفائی مہم چلائی جارہی ہے۔ اس گاؤں میں آلودہ پانی کی وجہ سے متلی، دست اور قے کے مریضوں کی وباء پھیل گئی۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے اس مقام کا دورہ کیا اور محکمہ صحت کو فوری طور پر موثر اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ سنگیتا دیشمکھ اور محکمہ صحت کی ان کی پوری ٹیم اس جگہ پر ڈیرہ ڈالی ہوئی ہے۔ اب صورتحال قابو میں ہے اور وبا قابو میں ہے۔ عوامی پینے کے پانی کے تمام کنویں، ہینڈ پمپ اور بور اور نل کے پانی کے ٹینکوں کو بلیچنگ پاؤڈر سے ٹریٹ کیا گیا ہے۔ پانی کے 17 نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ بلیچنگ پاؤڈر کا نمونہ ٹیسٹ کے لیے لیبارٹری بھجوا دیا گیا ہے۔ گراؤنڈ واٹر سروے ڈیولپمنٹ سسٹم لیبارٹری ورکشاپ ناندیڑ اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ لیبارٹری ناندیڑ کو حیاتیاتی اور کیمیائی جانچ کے لیے بھیجا گیا ہے۔ محکمہ صحت کے میڈیکل آفیسرز، ہیلتھ اسسٹنٹس، ہیلتھ ورکرز کے ذریعے گھر گھر جا کر مریضوں کی تلاش کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ اگر مریض کے خاندان میں متلی، دست، قے جیسی علامات ظاہر ہوں تو مریض کا علاج مرکز صحت میں کیا جاتا ہے۔ گاؤں کے لوگوں کو ٹینکر کے ذریعے پانی کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے، پانی صاف ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر یا نہیں؟ سنگیتا دیشمکھ خود او ٹی ٹیسٹ کروا کر یقینی بنا رہی ہیں۔ نرلی میں اب تک مریضوں کی تعداد 344 ہے۔ ریفر کیے گئے ان 210 مریضوں میں سے 94 ڈسٹرکٹ ہسپتال، 89 گورنمنٹ میڈیکل کالج، 27 مریض نوودیا ہسپتال سے ہیں۔ تمام مریض خطرے سے باہر ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت، چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نرلی کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ سنگیتا دیشمکھ، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ سنتوش سوریاونشی، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر نارواٹکر، تعلقہ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ ڈاکٹر پروین منڈے، میڈیکل آفیسر۔ جے شری کھیڈکر، ڈاکٹر۔ بالاجی میرکوٹے، کمیونٹی ہیلتھ آفیسر، ایکسٹینشن آفیسر، گرام پنچایت پوسٹ آفیسر اور عملہ کنٹرول کے لیے سخت محنت کر رہا ہے۔ نیرلی کے شہری پانی کو چھان کر ابال کر پیئیں، باسی کھانا اور کھلا کھانا نہ کھائیں، کھانے سے پہلے اور بیت الخلا جانے کے بعد صابن سے ہاتھ دھوئیں۔ بچوں کو کھانا کھلانے سے پہلے ہاتھ دھوئے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ کھانا پکانے سے پہلے ہاتھ دھو لیں۔ سنگیتا دیشمکھ نے کمپوز کیا۔ آنگن واڑی میں دودھ پلانے والی ماؤں اور حاملہ ماؤں سام اور مام کے بچوں اور شیر خوار بچوں کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ محکمہ صحت نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ متلی، الٹی اور اسہال جیسی علامات ظاہر ہونے پر ہیلتھ ورکرز اور ہیلتھ سب سینٹرز سے رابطہ کریں۔

سری لنکا نے تاریخ رقم کر دی، نیوزی لینڈ کے خلاف 15 سال بعد ٹیسٹ سیریز جیت لی

گال: سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا اور ا?خری میچ گال میں کھیلا گیا۔ اس میچ میں میزبان سری لنکا نے ایک اننگز اور 154 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ میچ میں فٹ بال کھیلنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم کھیل کے چوتھے دن (29 ستمبر) اپنی دوسری اننگز میں 360 رنز تک محدود رہی۔ اس فتح کے ساتھ ہی سری لنکن ٹیم نے نیوزی لینڈ کو دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں شکست دے دی۔ گال میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا نے کیوی ٹیم کو 63 رنز سے شکست دی تھی۔ سری لنکا نے 15 سال بعد نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیت لی۔ اس سے قبل 2009 میں اس نے اپنے گھر پر ٹیسٹ سیریز میں نیوزی لینڈ کو 2-0 سے شکست دی تھی۔ اس کے علاوہ یہ سری لنکا کی نیوزی لینڈ کے خلاف اننگز کی بنیاد پر سب سے بڑی جیت تھی۔ دوسری اننگز میں سری لنکا کی جانب سے دائیں ہاتھ کے ا?ف بریک بولر نشان پیرس نے چھ وکٹیں حاصل کیں۔ یہ پیرس کا پہلا ٹیسٹ میچ تھا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں تین وکٹیں بھی حاصل کیں۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے گلین فلپس نے دوسری اننگز میں سب سے زیادہ 78 رنز بنائے۔ مچل سینٹنر (67) اور ڈیون کونوے (61) نے بھی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر اپنی پہلی اننگز 5 وکٹوں پر 602 رنز پر ڈیکلیئر کر دی۔ کمیندو مینڈس نے سری لنکا کی جانب سے *182 رنز (250 گیندوں، 16 چوکوں اور 4 چھکے) بنائے۔ جبکہ دنیش چندیمل نے 116 رنز کی اننگز کھیلی۔ چندیمل نے 208 گیندوں کا سامنا کیا اور 15 چوکے لگائے۔ کوسل مینڈس نے 149 گیندوں کا سامنا کیا اور ناقابل شکست 116 رنز بنائے جس میں چھ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ کیوی ٹیم کی جانب سے گلین فلپس نے سب سے زیادہ دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد اسپنرز پربھات جے سوریا اور نشان پیرس نے مل کر نیوزی لینڈ کی کمر توڑ دی۔ کیوی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں صرف 88 رنز پر ا?ل ا?و?ٹ ہو گئی تھی۔ یعنی پہلی اننگز کی بنیاد پر سری لنکا کو 514 رنز کی برتری حاصل ہو گئی۔ مچل سینٹنر نے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے۔ سری لنکا کی جانب سے پربھات جے سوریا نے 6 اور پیرس نے تین وکٹیں حاصل کیں۔

ایم پی افضال انصاری کے خلاف مقدمہ درج

غازی پور: اتر پردیش کے ضلع غازی پور میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے غازی پور سے رکن پارلیمان افضال انصاری کے خلاف ہندو مذہب کے قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایس پی ایم پی کے خلاف شہر کوتوالی علاقے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ افضال تین دن پہلے مٹھوں، مندروں اور کمبھ کے بارے میں بیان دیا تھا۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا تھا کہ سادھو۔ سنت مٹھوں میں گانجا پیتے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ڈاکٹر ایراج راجہ نے کہا کہ پولیس نے افضل انصاری کے قابل اعتراض بیان کا نوٹس لیا جس کے بعد پولیس چوکی کے انچارج راج کمار شکلا نے ان کے خلاف شکایت درج کرائی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایس پی ایم پی نے کہا ہے کہ گانجا کی اجازت دی جانی چاہئے کیونکہ لوگ اب اسے کھلے عام پیتے دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ گانجے کو بھگوان کا پرساد اور جڑی بوٹی کہہ کر پیتے ہیں۔ اگر یہ خدا کی جڑی بوٹی ہے تو پھر یہ غیر قانونی کیوں؟۔ اپنے یوگی بابا سے کہو کہ گانجا پینے کی اجازت دیں۔ اگر گانجہ غیر قانونی ہے تو اسے پینے کی اجازت کیوں ہے؟ یہ دوہرا معیار نہیں چلے گا۔ ایم پی نے دعویٰ کیا تھا کہ اگر آپ کو یقین نہیں آتا تو میرے ساتھ غازی پور کی مٹھوں میں آکر دیکھیں۔ میرا مطالبہ ہے کہ اسے قانونی حیثیت دی جائے۔

چیف منسٹر پنجاب 'ہاسپٹل' سے ڈسچارج

چنڈی گڑھ: پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان کو اتوار کو اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ تین دن پہلے مان کو موہالی کے پرائیویٹ اسپتال فورٹس میں 'روٹین صحت کی جانچ' کے لیے داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال میں ان کا معائنہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ان کی پھیپھڑے کی رگ میں دباو بڑھنے سے ان کے دل پر دباو پڑ رہا تھا اور بلڈ پریشر میں اتار چڑھاو? پیدا ہو رہا تھا۔

اشوک چوہان کی ساکھ داؤ پر، پارٹی کے تمام 6 امیدوار تیار، کون جیتے گا؟

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات میں مراٹھواڑہ میں شکست کے بعد بی جے پی اسمبلی کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ مراٹھواڑہ میں لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اور عظیم اتحاد کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ اس لیے بی جے پی بھی زیادہ سیٹیں حاصل کرنے کے لیے باریک حکمت عملی بنا رہی ہے۔ دوسری طرف مہاوکاس اگھاڑی نے بھی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ دریں اثنا، سابق وزیر اعلی اور موجودہ بی جے پی ایم پی اشوک چوہان لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر ناندیڑ میں بی جے پی داخل ہوئے، لیکن وہ اپنے کام کی ایک جھلک نہیں دکھا سکے۔ اس لیے اب اسمبلی انتخابات میں ان کی ساکھ داؤ پر لگ گئی ہے۔ اس بار، خود اشوک چوہان کو انکی بیٹی کے ساتھ، مہایوتی کی نو سیٹوں کو منتخب کرنے کے لئے ذمہ داری دی گئی ہے۔ دوسری طرف لوک سبھا کی طرح کانگریس نے قانون ساز اسمبلی میں بھی بی جے پی کو شکست دینے کی حکمت عملی تیار کی ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ناندیڑ کے عوام کس کا ساتھ دیں گے اور کس پارٹی کو کتنی سیٹیں ملیں گی۔ دریں اثنا، مہاوکاس اگھاڑی اور مہاائی کے درمیان کشمکش ابھی تک حل نہیں ہوئی ہے، پارٹی کے چھ امیدواروں نے تیاری شروع کر دی ہے۔

ناندیڑ کانگریس کا گڑھ ہے: ضلع ناندیڑ شمالی، ناندیڑ جنوبی، بھوکر، حدگاؤں-حمایت نگر، کنوٹ-ماہور، نائیگاؤں، مکھیڑ، دیگلور اور لوہا-قندھار پر مشتمل ہے۔ کانگریس نے 2019 کے اسمبلی انتخابات میں اشوک چوہان کی قیادت میں 4 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس کے علاوہ بی جے پی نے 3، شیوسینا نے 1 اور شیکاپ نے 1 سیٹ جیتی۔ سابق وزیر اعلی اشوک چوان کو ضلع میں اچھا اثر و رسوخ سمجھا جاتا ہے، لیکن لوک سبھا سے پہلے کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے سے سیاسی مساوات بدل گئی ہے۔ لوک سبھا الیکشن بی جے پی کے لیے سخت تھا اور بی جے پی ہار گئی۔

دھنج، بھوپالہ، کے سینکڑوں ورکرس کی

بھاسکر راؤ پاٹل کھتگاؤں کر کی قیادت میں کانگریس میں شمولیت

ناندیڑ:29 ستمبر (ورق تازہ نیوز) کانگریس کے سینئر لیڈر سابق رکن پارلیمنٹ بھاسکر راؤ پاٹل کھت گاؤنکر کی قیادت میں، دھنج، بھوپالا اور ٹیمبرنی کے سینکڑوں کارکنوں نے آج 29 ستمبر 2024 کو راجندر نگر، ناندیڑ کی رہائش گاہ پر کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ سابق ایم پی بھاسکر راؤ پاٹل کھت گاؤنکر، ایک سینئر لیڈر جو حال ہی میں کانگریس میں داخل ہوئے ہیں اور انہیں سیاسی مربی اور سیاسی چانکیہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، نے سینکڑوں کارکنوں کو انڈین نیشنل کانگریس پارٹی میں شامل کرنے کا پروگرام شروع کیا ہے۔ آج وینکٹ راو پاٹل سوریاونشی، بچ چمپت راؤ همبرڈے، شردکن پتراؤ همبرڈے، دتاتریہ راؤ صاحب سوریاونشی، مادھو گنگادھر سوریاونشی، لوک لیشور دھونڈیبا سوریاونشی، رمیش نام دیو سوریاونشی، گووند پرسرام جادھو، ہنوما پاٹل، سوریاونشی، اتنا رام جادھو، اتھارم سنگھ گوپی ناتھ بالاجی همبرڈے۔، دنیشور سوریاونشی، بالاجی بابا راو سوریاونشی، سریش دھنشیام سوریاونشی، سمبھاجی گیانوبا سوریاونشی، ومن تو کارام پاٹل، لوکلیشور سوریاونشی، انکش بابا راو همبارڈے، سنجے شنکر همبارڈے، بالاجی کونڈیبا سوریاونشی، جاجیواں راؤنشی، جاجیوندرا، ڈی بالی لوکدیشور شندے وغیرہ موجود تھے۔ بھوپالا سے دیوی داس راٹھوڈ سرپنچ، دگمبر بنسوڈا اپسرپنچ، نام دیو نوریتی بنسوڑے، سمبھاجی کماجی بنسوڑے، راجیندر ماروتی تلانے، سیشیراؤ پیراجی بنسوڑے، وینکٹی پیراجی بنسوڑے وغیرہ موجود تھے۔

آئی پی ایل سے نام واپس لینے والے غیر ملکی کھلاڑیوں پر 2 سال کی پابندی عائد کر دی جائے گی

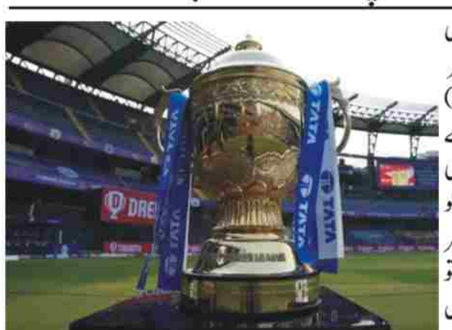

نئی دہلی: اگر کوئی غیر ملکی کھلاڑی انڈین پریمیئر لیگ (ا?ئی پی ایل) کی نیلامی میں خریدے جانے کے بعد بغیر کسی ٹھوس وجہ کے خود کو سیزن کے لیے غیر دستیاب قرار دے گا، تو ایسے کھلاڑی پر دو سال کی پابندی عائد کر دی جائے گی۔ ا?ئی پی ایل گورننگ کونسل نے 2027-2025 کے سیزن کے لیے کھلاڑیوں کے لیے نئے قوانین کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت جو کھلاڑی بغیر کسی معقول وجہ کے خریدے جانے کے باوجود خود کو غیر دستیاب قرار دے گا اس پر دو سال کی پابندی عائد کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ چھوٹی نیلامی میں غیر ملکی کھلاڑی کے لیے پرائس ٹیگ سب سے زیادہ ریٹینشن پرائس (18 کروڑ) اور میگا نیلامی میں سب سے زیادہ بولی سے زیادہ نہیں ہوگا۔ تاہم اگر کھلاڑی میڈیکل یا انجری کی وجہ سے دستیاب نہیں رہتا ہے تو ایسی صورتحال میں کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی بلکہ اس حوالے سے کھلاڑی کے ہوم بورڈ سے تصدیق بھی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ بڑی نیلامیوں میں غیر ملکی کھلاڑیوں کا رجسٹریشن لازمی ہوگی۔ فرنچائزی کے مطابق اس سے کھلاڑی بڑی رقم حاصل کرنے کے لالچ میں چھوٹی نیلامیوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ چھوٹی نیلامیوں میں ٹیمیں عام طور پر بعض کھلاڑیوں پر بڑے داو لگاتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ تمام ا?ئی پی ایل فرنچائزی نے جولائی میں ا?ئی پی ایل گورننگ کونسل کے سامنے اپنے مختلف مطالبات پیش کیے تھے

بھوپندر سنگھ ہڈا کا انٹرویو: 'کانگریس کی حکومت بنتے ہی سی ای ٹی، پولیس اور گروپ-جی کی زیر التواء بھرتیوں کے نتائج جاری کریں گے'

چنڈی گڑھ: ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپندر سنگھ ہڈا پر اعتماد دکھائی دیتے ہیں۔ انتخابی مہم میں وہ ایک ایسے رہنما کے طور پر نظر آتے ہیں جنہیں معلوم ہے کہ ووٹروں کی حمایت انہیں حاصل ہے۔ جوانی کے دنوں میں ہڈا اسپنر بیڈمنٹن اور ٹینس کھیلنے کے شوقین تھے۔ بعد میں انہوں نے پورے ہریانہ میں کھیلوں کا انفراسٹرکچر بنایا اور کھیلوں کو ایک کیریئر کے طور پر قائم کیا۔ وہ بی جے پی حکومت کے کام کاج پر سخت تنقید کرتے ہوئے نظر ا?تے ہیں اور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بی جے پی نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جس کا ذکر کیا جا سکے۔ جب الیکشن کمیشن نے ووٹنگ کی تاریخ یکم اکتوبر سے بڑھا کر 5 اکتوبر کر دی تو بی جے پی نے کافی امیدیں وابستہ کر لیں۔ ووٹنگ کی تاریخ بڑھانے کی درخواست خود بی جے پی نے ہی کی تھی، ان کا یہ کہنا تھا کہ لمبے ویک اینڈ کی وجہ سے شہری ووٹر ان تاریخوں میں چھٹیاں منانے باہر جا سکتے ہیں۔ اس بیان کے ذریعے بی جے پی نے یہ قبول کیا کہ اس کی بنیاد شہری علاقوں تک ہی محدود ہے۔ اس سے پارٹی کو چار دن مزید انتخابی مہم کا موقع ملا لیکن اس کا بی جے پی کو کوئی فائدہ ہوتا نظر نہیں ا? رہا۔

بھوپندر سنگھ ہڈا کا کہنا ہے کہ وہ کانگریس کی جیت کے بارے میں مکمل طور پر پراعتماد ہیں۔ اپنی ریلیوں میں وہ لوگوں سے ووٹ ڈالنے کی درخواست کرنے کے بجائے اس بات کی اپیل کرتے ہیں کہ پچھلی بار کی طرح اس بار بی جے پی کے خلاف پڑنے والے ووٹ تقسیم نہیں ہونے چاہئیں۔ وہ طوفانی دورے کر رہے ہیں اور ایک ایک گاو?ں جا کر لوگوں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اسی مصروفیت کے درمیان ہرجندر نے بھوپندر سنگھ ہڈا کا ایک انٹرویو کیا، پیش ہیں اسی انٹرویو کے اہم اقتباسات: کسان موجودہ حکومت سے ناراض ہیں اور ا?پ سے کافی امیدیں وابستہ کیے بیٹھے ہیں لیکن ڈیزل، کیڑے مار ادویات، کھاد وغیرہ کی قیمتیں ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں ا?تیں اور ایم ایس پی بھی مرکزی حکومت طے کرتی ہے، پھر ا?پ کسانوں کو کس طرح راحت دیں گے؟ یقیناً کسانوں سے متعلق بہت سے مسائل پر مرکزی حکومت کا کنٹرول ہے لیکن کانگریس نے ہریانہ میں کسانوں کو ایم ایس پی کی ضمانت دینے کا اعلان کیا ہے اور ہم اس پر مکمل طور پر عزم ہیں۔ اسے صحیح طریقے سے لاگو کرنے کے لیے باقاعدہ قانون بنایا جائے گا۔ کانگریس کسانوں کو ضرورت کے مطابق پوری اور سستی بجلی فراہم کرنے پر توجہ دے گی۔ ہماری پارٹی کسانوں کو وقت پر کھاد، بیج اور دوائیاں فراہم کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ کانگریس کسانوں کی فصل کی بروقت خریداری اور ادائیگی کو یقینی بنائے گی۔ کسانوں پر پڑنے والے بوجھ کو کم کرنے کے لیے ہم ان کی تشویش کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ کانگریس ہائی کمان پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کسانوں کے مسائل اٹھا کر مرکزی حکومت پر دباو? ڈالتی رہے گی۔ اسی طرح ا?پ اگنی ویر کا مسئلہ بھی اٹھا رہے ہیں لیکن ہریانہ میں حکومت بنا لینے کے باوجود ا?پ اس میں کچھ نہیں کر سکتے۔ ناراض نوجوانوں کو کس طرح پرسکون کریں گے؟ دیکھئے، ریاستی حکومت کے طور پر کانگریس دباو? ڈالے گی اور ہم یہ مطالبہ کرتے رہیں گے کہ اگنی ویر اسکیم کو ختم کیا جائے اور نوجوانوں کو فوج میں مستقل ملازمت دی جائے۔ کانگریس اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جو بھی اگنی ویر چار سال فوج کی ملازمت کے بعد واپس آئے، اسے ریاستی حکومت کی ملازمت میں ایڈجسٹ کیا جائے۔ ہم ریاستی سطح پر اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ کانگریس ہائی کمان اس اسکیم کو منسوخ کرنے کے لیے مرکزی حکومت پر دباو ? ڈالے گی۔ پچھلی بار جب آپ نے حکومت بنائی تھی تو پہلا فیصلہ کسانوں کے بجلی کے بل معاف کرنے کا کیا تھا۔

ٹیوشن کلاسیس کیلئے سیٹ اپ کرایہ پر دینا ہے

Tuition classes ka ready complete set up rent par dena hai.Shri Nagar to Workshop Road par Kailash Nagar me, 2nd floor par Tuition classes ka ready set up Rent par dena hai.Complete ready set up with following features available:1. Two Digital Classrooms2. Separate Study Hall3. Parking Facility4. Drinking Water Facility5. Washroom available6. Fully Ventilated7. Board, Chairs, podium and Projector available8. Lights, Fans available9. Prime Location of Nanded for any type of classes10. Maintenance and cleaning by Owner

Note: Hourly basis par bhi rent par le sakte hai.For more details

Contact:Mob: 9766413423 / 9766013868

ADS CONSTRUCTION

Our Services

:1)Ghunthewari(City /Gramin)
2) Building Permission
3) Building Planning
4) Structural Design .
5)3D Building Modelling
6) Interior Designing

Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner,Nanded.

Contact Us:- 918308350356-8208338716

Reg.NND-52/80,F479 — مسلمہ سرکار — قائم شدہ 1981

Skill India — Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔ 12th کامیاب/ناکام طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
- سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in

Online فارم بھرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
9028982451,7620076024

Ayesha Tours — Haj & Umrah Packages

عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش

بہترین لذیذ کھانے ◄ قریب رہائش ◄ ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود

عمرہ زائرین کی خدمت میں

دیوالی ویکیشن آفر

Umrah — 6 Umrah

26-10-2024 روانگی — 15-11-2024 واپسی — 1,05,000 (Saudi Airlines)

31-10-2024 روانگی — 15-11-2024 واپسی — 95,000* (Saudi Airlines)

Diwali Package

HEAD OFFICE : C/o. Hotel Preetam Lodging, Near Railway Station, Close To Entery Gate, Aurangabad. 431001
(0240) 2242555, Email.: aayeshatours2017@gmail.com
Website : www.aayeshatours.com, Instagram : @ayeshatours3513
Facebook : Ayesha Tours, Youtube : ayesha_tours_official

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زینت جیولرس

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ

KULSUM JEWELLERS

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔